عبرانیوں، تیسرا باب

صبح بخیر، دوستو۔ آج صبح خُداوند کی خدمت میں حاضر ہونا بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اور ہم ایک عظیم وقت کے لیے پُر اُمید ہیں اور اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

2 میں ابھی اُس جگہ سے واپس آیا تھا...جسے ہم پہلے ڈیکنوں کا آفس کہا کرتے تھے، جہاں اب ریکارڈرز رکھے ہوئے ہیں، اور وہاں پیچھے میں ایک نوجوان لڑکی اور اُسکی ماں سے بات چیت کر رہا تھا، وہ جولیئٹ، الینوائے سے تھی۔ اور میں وہاں کھڑا سوچ رہا تھا کہ یہ لڑکی خُدا کے فضل کی کیا شاندار پیداوار ہے۔یہاں ہم میں سے زیادہ تر لوگ اُسے جانتے ہیں۔ وہ ایک-ایک بدترین قسم کی، شرابن تھی۔ اور مجھ پر یہ کہانی آج صبح تک پوری طرح واضح نہیں تھی، کہ جب وہ پلیٹ فارم سے نیچے گئی تو کیا ہوا تھا۔ اور خُداوند نے اُس پر ظاہر کیا کہ وہ کیا غلط کر رہی تھی اور اب اُسکے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔ اور وہ پلٹ فارم سے نیچے آکر، رونے لگی اور پھر شادمانی کرنے لگی کیونکہ خُدا نے اُسے شراب کی-کی لت سے بچا لیا تھا۔ اور وہ...ایک خاتون اُسکے پاس آکر رونے لگ گئی، میرا خیال ہے، اُس کی بیٹی بھی، نشے کی عادی تھی۔ اور آپ جانتے ہیں، خُدا کے فضل سے، اُس لڑکی کو بلایا گیا (میرا خیال ہے، اگلی

رات، روزیلا کو بلایا گیا تھا؟)، اور یہ لڑکی، خُدا کے فضل سے، نشے سے آزاد ہوگئی، اور اسے شفا مل گئی۔ اور اب یہ اور اسکا شوہر انجیل کی منادی کر رہے ہیں۔ اور-اور-اور اس پیاری چھوٹی روزیلا جیسی خاتون کو دیکھیں، جو روحانی طور پر کس قدر مضبوط ہو چکی ہے! اور اب وہ، قابل احترام ہے، اُس کے...دل میں ایک بلاہٹ کا احساس ہے۔ لیکن، بائبل کی تعلیم کو جانتے ہوئے، خصوصاً خواتین کی منادی کے متعلق، دیکھیں، وہ جانتی ہے یہ معاملہ کچھ اور ہے۔ اور اب خُدا اُسے جیلوں میں اور دیگر جگھوں پر لیکر جا رہا ہے، تاکہ وہ اپنی گواہی دے سکے۔

3 یہ بہت ہی-ہی-ہی شاندار بات ہے، کہ ہم خُدا کی مرضی کو جانیں اور اُس کی تلاش کریں۔ کبھی کبھی ہمیں ایک احساس ہوتا ہے، لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ احساس ہمارے ساتھ ہر جگہ رہے؛ اور اگر آپ اُسکی طرف توجہ نہ دیں، تو پھر ابلیس اُس احساس کو لیکر کسی اور چیز میں بدل دیتا ہے۔ لیکن جب تک ہم اس کلام میں رہتے ہیں، تب تک ہم ٹھیک رہتے ہیں، غور کریں، ہم ٹھیک خُداوند کی مرضی کے مطابق بڑھ رہے ہوتے ہیں۔

4 اور اسی لیے میں یقین رکھتا ہوں کہ-کہ روزیلا آخرکار اپنے منصوبے کو لے کر کسی نہ کسی میدان میں اُتریگی، کیونکہ امریکہ انجیل کو نہیں چاہتا ہے۔

آپ جانتے ہیں۔ ہمیں یہ بات مان لینی چاہیے، کہ، یہ اینگلو سیکسن لوگ

اب ختم ہو چکے ہیں۔ بس یہی بات ہے۔ امریکہ مزید اب انجیل کو قبول نہیں کریگا۔ اوہ، کبھی کبھار آپکو چند بکھرے ہوئے لوگ، مل جاتے ہیں۔ لیکن، جہاں تک انجیل کا تعلق ہے۔ وہ زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ اور آپ اسکی منادی اُنکے سامنے نہیں کرسکتے ہیں، آپ اسکے متعلق اُن سے بات بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ کسی بات کا یقین نہیں کریں گے۔ سمجھے؟ اُن کے اپنے سخت خیالات ہیں، اور وہ اُن پر قائم ہیں۔

اب اگلی چیز جو اس قوم کے لیے باقی ہے وہ عدالت ہے۔ یہ اُس میں سے ضرور، گزرے گی۔ یہ کام ڈپریشن کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔ یا کسی ایٹم بم کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔ یا یہ کسی بڑی وبا، کسی بیماری یا کسی اور چیز کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے، لیکن، یہ تیار ہے۔ یہ کام ہونے والا ہے۔ اور ہزاروں ہزار لوگ اس میں گرجائیں گے۔

5 گزشتہ روز ہم، برادر زیبل اور میں، گزرتے ہوئے آئے،...اور بھائی ووڈ کے ساتھ، کینٹکی کی طرف سے آئے، جہاں ہم تین دن سے رکے ہوئے تھے، اور پھر ہم ایک ہاؤسنگ پروجیکٹ کے پاس سے گزرے۔ بھائی زیبل نے کہا، ''وہاں نہیں ہے...'' میں بھول گیا ہوں۔ ''اس پروجیکٹ میں، شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو، جو کسی چرچ جاتا ہو۔''

6 اگر آپ اُن سے اس کے متعلق پوچھیں تو وہ کہتے ہیں۔ ''بھئی، ہمارے

پاس ہمارا ٹیلی ویژن ہے۔ ہمیں اُس سے راحت ملتی ہے۔'' سمجھے؟ یہ امریکی رویہ ہے۔ غور کریں؟ ''ہمارے پاس ٹیلی ویژن ہے۔ ہمارے پاس بہت پیسہ ہے۔ ہمارے پاس اچھی گاڑیاں، اور اچھے گھر ہیں۔ تو پھر ہمیں خُداوند کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں اُس کی ضرورت نہیں ہے۔'' یہ رویہ ہے۔

7 واحد مذہب اور نجات، اور محبت، جو ہمارے درمیان پائی جاتی ہے وہ صرف حقیقی خُدا پرست لوگوں میں ہے۔ آپ جانتے ہیں، بائبل کہتی ہے ایسا ہی ہوگا۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اوہ-ہو۔ اے بائبل پڑھنے والو، میں نے آپکو، ''آمین،'' کہتے ہوئے سنا ہے، اور پیچھے بیٹھے ہوئے خادم بھائی، یہ سچ ہے۔ محبت بہت دُور چلی جائے گی، آخری دنوں میں جو محبت باقی رہ جائے گی وہ خُدا کے چُنے ہوئے لوگوں کے درمیان ہی رہ جائے گی، اور باپ ماں کے خلاف ہوجائیگا، اور ماں باپ کے خلاف ہوجائے گی، اور بچے اپنے والدین کے خلاف ہوجائیں گے، اور سب ایک دوسرے کے خلاف ہوجائیں گے، اور جو محبت باقی رہ جائیگی، وہ صرف چُنے ہوئے لوگوں کے درمیان رہ جائے گی، صرف برگزیدہ کے درمیان۔ الیکٹ کا لفظ منتخب سے آیا ہے، ''یعنی خُدا کے چُنے ہوئے لوگ۔''

8 اور تھوڑی دیر پہلے، جب روزیلا مجھے کمرے میں یہ واقعہ سنا رہی تھی، تو میں یہی سوچ رہا تھا، کہ، اُس رات اُس نے کہا تھا، کچھ ہوا ہے۔ اور اُس

نے، یوں کہا تھا، وہ اپنی ساری زندگی، بس نشے میں چُور، آوارہ شرابن رہی ہے، نشہ چھڑانے والا ادارہ بھی اُسکی مدد نہیں کرسکا تھا، چار ڈاکٹروں نے بھی اُسے جواب دے دیا تھا، اب کچھ بھی نہیں ہوسکتا تھا، اور کیسے، اُسی گھڑی، کچھ ہونا شروع ہوگیا۔

9 اب وہ پاگل پن کا شکار نہیں ہے۔ اب وہ ایک پیاری، خوبصورت نوجوان تینتیس سالہ خاتون ہے، لیکن بظاہر بائیس برس کی لگتی ہے؛ اور خُدا نے اُسکے لیے کیا کچھ کیا ہے، اور وہ بہت زیادہ بدل گئی ہے۔ اور، لیکن میں نے کہا، "روزیلا، بنائے عالم سے پیشتر، خُدا نے اس لمحے کو مقرر کیا ہوا تھا۔" جی ہاں، جناب۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ اور چھوٹا بلی پال، وہیں کہیں پیچھے تھا، اور وہ لوگوں میں اُس رات دعائیہ کارڈ تقسیم کر رہا تھا، اُسے کیا معلوم تھا کہ وہ کس شخص کو دُعائیہ کارڈ دے رہا ہے۔

کیا یہ بات شاندار نہیں ہے، روزیلا؟

[بہن روزیلا گریفیتھ کہتی ہیں، " بھائی برینہم، میرا خیال ہے کلیسیا کو مل کر دُعا کرنی چاہیے تاکہ خُدا ہماری رہنمائی کرے، کہ وہ کتنا طاقتور ہے۔"- ایڈیٹر۔]

آمین۔ خُداوند آپکو برکت دے، روزیلا۔ مجھے یقین ہے کہ ہم ضرور ایسا کریں گے۔ وہ چاہتی ہے کہ کلیسیا دعا کرے کہ خُدا اُس کی رہنمائی کرے۔

دیکھیں، ہم اُسکے لاتبدیل ہاتھ کی پیروی کرتے ہیں۔ اوہ، یہ بہت اچھی بات ہے۔

10 آج صبح، میرے آگے ایک بہت ہی عجیب تجویز پیش کی گئی تھی۔ یہ کسی ایسے شخص کے متعلق تھی، جو بہت بڑا دولت مند آدمی ہے اور وہ چاہتا تھا کہ یہاں لوئس ویل، کینٹکی میں، میرے لیے پچاس لاکھ ڈالر کا ٹیبر نیکل بنوایا جائے۔ لیکن میرے دل کی گہرائی میں کسی چیز نے کہا، ''ٹھہرو، تُم ایک پاسٹر نہیں ہو۔'' سمجھے؟ دیکھیں، حالانکہ، پچاس لاکھ ڈالر کی رقم مقرر کی جاچکی تھی۔ اب اُسے حکومت کے پاس جانا پڑیگا، تاکہ شراب اور ایسی دوسری چیزوں کے لیے ادائیگی کرے، لیکن وہ اُسے خُداوند کے لیے ایک ٹیبر نیکل پر خرچ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ یہ کسی ایسے خُدا کے خادِم کے پاس جائے جو اسے... اور خُدا کے کسی کام میں استعمال ہو۔ لیکن، اب پچاس لاکھ ڈالر مختص کیے جاچکے ہیں۔ اسکے متعلق ذرا سوچیں، کیسا شاندار ٹیبر نیکل تعمیر ہو سکتا تھا۔

دیکھو روزیلا، یہ ظاہری طور پر کتنا دلکش لگتا ہے؟ لیکن یہاں اندر کوئی چیز ہے جو کچھ اور کہتی ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ یہاں اندر کوئی چیز ہے۔

11 آپ اجنبی لوگ، اور ہم اس چھوٹے، پرانے ٹیبر نیکل میں آتے ہیں۔ خیر، یہ جگہ یہاں کونے میں ایک نہایت شاندار عمارت بن سکتی تھی، آپ کو

اندازہ نہیں کہ، لوگ اس جگہ کو تعمیر کر کے کتنا خوبصورت بنانا چاہتے تھے۔ لیکن ہمیں یہ اسی طرح پسند ہے۔ دیکھیں، ہمیں اسی طرح سے پسند ہے۔ پُرانی کرسیاں جن پر ہم بیٹھا کرتے تھے، وہ اس ٹیبرنیکل کی-کی اصل کرسیاں تھیں، جو سیلاب کے دوران پانی میں بہہ کر اوپر اُٹھ گئی تھیں۔

12 میری بائبل منبر پر اسی طرح کھلی ہوئی پڑی تھی۔ وہ چھت سے جا لگی اور پھر واپس نیچے آگئی، اور اُس پر یہ کلام کھلا ہوا تھا، "میں خُداوند نے اس کو لگایا ہے۔ میں اسے دن رات پانی دونگا اور ایسا نہ ہو کہ کوئی اسے میرے ہاتھ سے چھین لے۔" میں یہاں سے، ایک کشتی کے ذریعے گزرا تھا۔ اور پھر یہ واپس اپنی جگہ پر آگئی، اور کرسیاں بھی اپنی اپنی جگہ واپس آگئیں۔ انہیں صرف صاف کرنے کی ضرورت تھی، اور پھر کام جاری ہوگیا۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ پس ہمیں یہی انداز پسند ہے، جہاں عام لوگ ہوں، ایک سادہ سی جگہ ہو، اور ایک شاندار خُداوند ہو۔ آمین۔

13 اب، آج، ہم کچھ ایسے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں، اور ہم آہستہ آہستہ کریم کی طرف پہنچ رہے ہیں، آپ جانتے ہیں، جب سارا-سارا دودھ نکال لیا جاتا ہے، تو پھر صرف کریم باقی رہ جاتی ہے۔ اور یاد رکھیں، کریم حاصل کرنے کے لیے ہمیں دودھ لازمی چاہیے، آپ اس سے واقف ہیں۔ کریم ہی-ہی دراصل دودھ کا بہترین حصّہ ہوتی ہے۔

14 پس ہم نے پہلے، اور دوسرے باب کو سیکھ لیا ہے، اور اب تیسرے باب کو ختم کر رہے ہیں، تاکہ اس جلالی کتاب عبرانیوں کے چوتھے باب کا آغاز کرسکیں۔ اور، اوہ، اس کتاب میں جو تعلیم ہے! ہم اسکی ایک آیت لے کر، اس پر تین مہینے تک، بات کرسکتے ہیں، اور یہ دکھا سکتے ہیں کہ پوری بائبل ہر ایک آیت میں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ کیا آپ نے کبھی اسکے متعلق سوچا ہے؟ ایک بھی ایسی آیت نہیں جس پر آپ اُنگلی رکھ سکیں، پس، اُسکے فضل اور رُوحُ القُدس کی مدد کے وسیلے، ہم پیدائش سے مکاشفہ تک پوری بائبل کو اُس کے ساتھ جوڑ سکتے ہیں۔

15 دنیا میں لکھی گئی کوئی دوسری کتاب ایسی نہیں ہے جو یہ کر سکے۔ اور ریاضی کے لحاظ سے، جغرافیائی لحاظ سے، ہر اعتبار سے، بائبل میں کوئی بھی کتاب بائبل کی مانند نہیں لکھی گئی...بلکہ دنیا میں کوئی بھی کتاب ایسی نہیں ہے، میرا مطلب ہے، دنیا میں کوئی کتاب بائبل کی طرح نہیں لکھی گئی۔ کوئی بھی نہیں۔ کیونکہ بائبل کے اعداد و شمار مکمل طور پر ہم آہنگ ہیں؛ حتیٰ کہ ابواب، اور اُنکے نقطے، اور ہر چیز، بالکل کامل ہے۔ کوئی دوسری کتاب ایسی نہیں ہے: آپ اس میں ایسا کوئی باب نہیں پڑھیں گے جو دوسرے سے میل نہ کھاتا ہو۔ پوری بائبل میں آپکو ایسا کہیں بھی نہیں ملے گا۔ اور اسے بہت، بہت، بہت سے لوگوں نے لکھا تھا؛ اور سینکڑوں، اور سینکڑوں، اور سینکڑوں سالوں کے

وقفے سے لکھا تھا، جو کسی ایک حصّے کو بھی نہیں جانتے تھے...ایک نے یہاں لکھا، اور دوسرے نے وہاں لکھا، اور تیسرے نے یہاں لکھا۔ جب یہ سب کچھ مل گیا، تو اس سے خُدا کی بائبل بن گئی۔ اور کوئی بھی ایک دوسرے کی تردید نہیں کرتا، ایسا نہیں ہے، ریاضی اور جغرافیائی طور پر کوئی تضاد نہیں ہے۔ بائبل کی کوئی بھی چیز، ہر ایک چیز، عددی ہو یا کوئی اور ہو، سب ایک دوسرے کے ساتھ کامل طور سے جڑی ہوئی ہیں۔ اگر یہ الہام نہیں ہے، تو پھر مجھے نہیں معلوم، کہ آپ لوگ کس چیز کو الہام کہتے ہیں؟ میں اس قدیم، بابرکت بائبل کے لیے بہت زیادہ شکرگزار ہوں۔

16 کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا، "کیا آپ کیتھولک ہیں؟ کیا پروٹسٹنٹ ہیں ؟ "

میں نے کہا، " دونوں میں سے کوئی نہیں۔ میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔" یہ درست ہے۔ میں بائبل پر یقین رکھتا ہوں، اور اس بات کے لیے بہت خوش ہوں کہ ہمارے ہاں اس قوم میں اسکی منادی کرنے کی آزادی ہے۔ اوہ، یہ شاندار بات ہے۔

17 اب ہم اس میں سے مطالعہ کریں گے۔ اور اب ہم عبرانیوں کی کتاب میں سے تیسرے باب سے اسکا آغاز کریں گے۔ اور ہم نے اسے پندرہویں آیت پر ختم کیا تھا۔ اور اب آپ سب...

18 میں نے دیکھا، کچھ دیر پہلے کسی نے اس بات پر غور کیا تھا، جب میں اسے پڑھنے کے لیے اپنی عینک اُٹھا رہا تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ میری آنکھیں خراب ہیں، لیکن میں چالیس سال کی عمر پار کر چکا ہوں۔ میں اسے بالکل، ٹھیک، یہاں پڑھ سکتا ہوں، لیکن عینک کیساتھ میں اسے اور بہترین طریقے سے پڑھ سکتا ہوں۔ اور اُنہوں نے مجھے پڑھنے کے لیے ایک عینک لے کر دی جسکا استعمال میں اب کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ مجھے ٹھیک اور بہتر پڑھنا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ میرے پاس عینک ہے۔ اب دیکھیں...

19 پہلی چیز، ہم چھوٹا سا پسِ منظر چاہتے ہیں، ‘کیونکہ ہمارے درمیان کچھ نئے لوگ موجود ہیں، جنہوں نے عبرانیوں کے پہلے باب کو نہیں سیکھا۔

20 کیا آپ مسز کاکس ہیں، جو وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں؟ پس، میں یقیناً آپکو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اس سے پہلے کہ میں آغاز کروں، میں خُدا کے فضل سے ایک گواہی آپکے درمیان سنانا چاہتا ہوں۔یہاں ایک خاتون موجود ہے جسے کینسر تھا جسکی وجہ سے اُسکا چہرہ ختم ہو رہا تھا۔ وہ بہن ووڈ کی ماں ہے۔ میں میشی گن میں جین اور لیو کے ساتھ تھا، اور وہ وہاں، ریکاڈنگ کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اور گھر واپس آتے وقت، مجھے میری بیوی کا فون آیا، یا شاید میں نے اُسے کال کی تھی۔ اُس نے کہا، ” فوراً مسز کاکس، مسز ووڈ کی ماں کے لیے دُعا کریں، کیونکہ کینسر اُسکا چہرہ نگلتا جا رہا ہے۔

"اُسکی ایک آنکھ کی ساری سائیڈ ختم ہوچکی ہے اور وہاں بس ہڈی نظر آرہی
ہے، اُسکا چہرہ پوری طرح سے، خراب ہو رہا ہے۔ کسی ڈاکٹر نے اُسکے ساتھ
کچھ کرنے کی کوشش کی، لیکن اُس سے اُسکی حالت بدتر ہوگئی، اور اب پوری
طرح سے اُسکا چہرہ خراب ہورہا ہے؛ اُنہوں نے اب کوئی دوائی لگائی ہے۔

21 اور وہ اُسے کیمبلز ول، کینٹکی میں لے آئے، شاید...یا، میرے خیال سے،
ایکٹن، کینٹکی، یا شاید-شاید علاج کیلئے لوئس ویل لے آئے تھے۔

22 اور بہن ووڈ کو، پہلی بار میں نے اتنا ٹوٹا ہوا دیکھا۔ بیشک، کیونکہ، وہ-وہ
اُسکی ماں ہے، یقیناً وہ ٹوٹی ہوئی تھی۔ میں کمرے میں گیا اور اُسکے لیے دُعا کی،
اِس اعتماد کے ساتھ کہ خُدا نے کہا ہے کہ وہ دُعاؤں کا جواب دیگا۔ اور کچھ
ہی دن بعد، وہ بالکل ٹھیک ہوگئی تھی۔ اور اب وہ یہاں بیٹھی ہوئی ہے-یہ
سب کچھ اعلیٰ فضل کے وسیلے ہوا ہے، جو کہ خُدا نے بہن پر کیا ہے۔

23 بہن کیا آپ کھڑی ہونگی؟ میں اسے-اسے-اسے عوام کے سامنے نہیں
لانا چاہتا...کہ، کس جگہ پر کینسر تھا؟ چہرے کی-کی ایک طرف، وہاں دیکھیں،
اس کے چہرے کی اس جانب، یہاں سے نیچے گال کی ہڈی تک، اور پھر آنکھ
کے چوگرد پھیلا ہوا تھا۔ اور خُدا نے بہن کو شفا بخش دی ہے۔ کیا وہ شاندار
نہیں ہے؟

24 کتنے لوگ یہاں گزرے اتوار موجود تھے جب خُداوند نے رویا کے وسیلے

کام کیا تھا؟ ایک شخص، جو کہ لنگڑا اور اندھا تھا، وہ وہاں پیچھے وہیل چئیر پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور کسی چیز نے مجھے چھوا جبکہ وہ بزرگ شخص وہاں بیٹھا ہوا تھا، "بھائی برینہم..." میرے خیال سے یہی وہ بھائی ہے۔ کہا، "آپ بالکل ایسا ہی میری بیوی کے لیے بھی کریں۔" میری بیوی چل نہیں سکتی۔ میرا دل پگھل گیا۔ میری خواہش ہے...میں ہر وہ چیز دے دوں جو میرے اختیار میں ہے، لیکن ایسا نہیں ہے...میرے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ لیکن اگر ہمارے اختیار میں کچھ ہے، تو وہ خُدا سے دُعا مانگنا ہے۔ اس شخص کی بیوی چل نہیں سکتی، اُسکے ہاتھ، اور پیر بھی مفلوج ہیں، ایسا ہی ہے۔ لیکن اس شخص کی حالت اُس سے کئی درجے بدتر تھی، 'کیونکہ یہ خاتون اُٹھ کر تھوڑا چل سکتی ہے، لیکن یہ شخص بالکل بھی چل نہیں سکتا تھا۔ پس وہ...اسکے ذہن کی، مرکزی توازن برقرار رکھنے والی رگ ختم ہوچکی تھی۔ میوز، اور باقی لوگ بھی، ہمت ہار چکے تھے۔ اور کیتھولک لوگوں نے اسے یہاں بھیج دیا، وہ کیتھولک ڈاکٹر تھا؛ اور اُسکا لڑکا سینٹ مین راڈ میں پادری ہے جو کہ جیسپر، انڈیانا میں ہے۔ لیکن یہ اُس بیداری کے لیے سنگ بنیاد رکھا جارہا تھا جو وہاں نیچے آنے والی تھی۔

25 اور جب وہ کھڑا ہوا، تو اُس نے کہا، "لیکن، میں..." اُس نے دیکھا، اور کہا، "ہاں، میں یہ کرسکتا ہوں۔" اُسے یوں لگا وہ دیکھ نہیں سکتا، آپ جانتے

ہیں۔ اور اُس نے اُوپر دیکھا، اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنا سر اُوپر اُٹھایا، اور اُس نے دیکھنا اور چلنا شروع کردیا؛ وہ گلیارے سے، خود چل کر آیا تھا۔ وہاں پر یسبیٹیرین بھی موجود تھے۔ وہ خود آر تھوڈوکس تھا۔ اور چل رہا تھا... آپ سوچتے ہیں صرف پینتی کاسٹل اور ہولینس والے ہی شور کر سکتے ہیں؛ یہ آپکی غلط سوچ ہے۔ جب وہ اسطرح کچھ دیکھتے ہیں تو پوری طرح شور کرنے لگ جاتے ہیں؛ ایک دوسرے کو گلے لگا کر چلاتے ہیں۔ وہ اپنی وہیل چیئر دھکیلتے ہوئے سیدھا باہر نکلا اور سیڑھیاں اتر گیا؛ چلتے ہوئے، اُس کا دماغ باقی ماندہ اعصاب بھی ٹھیک ہوگئے تھے۔ اسکے متعلق سوچیں۔ وہ بالکل ویسے ہی چل رہا تھا جیسے آپ اور میں چلتے ہیں۔ اوہ، وہ کتنا شاندار ہے۔

26 اب، پولُس نے عبرانیوں کی کتاب لکھی۔ اور عبرانیوں کی کتاب میں، اُس نے یہ لکھا ہوا ہے۔ اور اس سے پہلے کہ اُس نے یہ کتابیں لکھیں، ہمیں پتہ چلتا ہے... اب، ہم اسے لینے جارہے ہیں... یہ ایک سنڈے سکول کی کلاس ہے، اور میں کوشش کرونگا کہ دھیان رکھوں اور آپکا زیادہ وقت نہ لوں۔ اور پھر ہم آج رات، اگر خُدا نے چاہا، تو خدمات جاری رکھیں گے۔ اب، عبرانیوں کی کتاب اور باقی کئی خطوط ہیں جو پولُس نے لکھے ہیں...

27 پولُس کون تھا؟ وہ ایک کٹر عبرانی تھا، ایک عالم تھا، اور پرانے عہدنامے کا ایک عظیم اُستاد تھا۔ اور اُس نے اپنی تعلیم اُس زمانے کے ایک بہت ہی

عظیم اُستاد سے حاصل کی تھی۔ کیا کوئی اُسکا نام بتا سکتا ہے۔ گملی ایل، جو اُس زمانے کا ایک عظیم ترین اُستاد تھا۔ اور پولُس گملی ایل کے قدموں میں رہتا تھا۔

28 اسکے متعلق کچھ تو ہے...آپ جہاں جاتے ہیں، آپ جس چرچ میں جاتے ہیں، وہاں آپکا اُستاد آپکو کیا سکھاتا ہے۔ کیا آپ اس بات کو جانتے ہیں؟ اس-اس میں کچھ تو ہے۔ اسی لیے ہم سب سے بہترین کی تلاش کرتے ہیں جو کہ ہم کرسکتے ہیں، اسلئے ہم بہترین کو حاصل کررہے ہیں؛ اس لیے نہیں کہ بہت ملنسار ہیں یا کچھ اور ہیں، بلکہ اس لیے کہ یہ بائبل کی حقیقی تعلیم ہے۔

29 غور کریں، ایک مرتبہ جب اسرائیلی اپنی فوجوں کے ساتھ بیابان میں چلے گئے تھے، اور اُنکے پاس سات دن والا کمپاس تھا، اور اُنکے ہاں پینے کا پانی ختم ہوگیا تھا۔ اور وہ ہلاک ہونے کے بالکل قریب آگئے تھے، اُنہوں نے کہا، ”اوہ، کاش کوئی نبی قریب ہوتا!“

30 اور اُن میں سے ایک نے کہا، ”ہمارے پاس یہاں، الیشع موجود ہے۔ اُس نے ایلیاہ کے ہاتھوں پر پانی انڈیلا تھا۔“ اُسکے ساتھیوں کو دیکھیں؟ دوسرے لفظوں میں، ”یہاں الیشع ہے جسکی ایلیاہ کے ساتھ رفاقت تھی۔ خُداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہے۔“ کیا آپ نے غور کیا؟ اُسے بالکل ٹھیک تعلیم دی گئی تھی۔ اور اُس نے کہا، ”وہ یہاں ہے۔ آؤ اُسکے پاس جاکر اُس سے

مشورہ کریں، کیونکہ اُسکا اُستاد ایلیاہ تھا، اور اُسکے پاس ساری تعلیم ایلیاہ کی
ہے۔" دیکھیں اس سے کتنا فرق پڑتا ہے؟ یقیناً۔ ہم سیکھنا چاہتے ہیں۔
31 پس، پولُس کے پاس گملی ایل کی تعلیم تھی۔ اور گملی ایل ایک عظیم
آدمی تھا جس نے چناؤ کیا تھا، وہ خود ایک اُستاد تھا، اور جب ابتدائی زمانے
میں باتیں ہونا شروع ہوئیں، تو اُس نے کہا، "بھائیو، ہم اس سے دُور رہیں۔
اگر یہ کام خُدا کی طرف سے نہیں ہے، تو پھر، یہ ختم ہوجائیگا۔ لیکن اگر یہ خُدا
کی طرف سے ہے، اور ہم اسکے خلاف اس سے لڑیں گے، تو پھر ہم خُدا سے
لڑنے والے ٹھہریں گے۔" دیکھیں، اُس نے کچھ اچھی تعلیم دی تھی۔
32 پولُس اس آدمی کے ماتحت کام کر چکا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ پولُس ایک
عظیم استاد ہے۔ پس، ایک دن، دل سے مخلص ہوتے ہوئے، وہ کلیسیا کو
ستانے، اور اُنہیں قید کرنے چلا گیا۔
33 اب آئیں پس منظر کے لیے، پولُس کا ایک اور واقعہ لیتے ہیں۔
34 یہوداہ نے گناہ کیا تھا، اور پیسے کی محبت، اور زندگی کے غرور کی وجہ سے
گر گیا تھا، تو وہ فضل سے گر گیا تھا اور اپنی جگہ پر چلا گیا تھا۔ پھر شاگردوں نے
کہا، "یہاں بارہ ہونے چاہئیں۔" اور کلیسیا، اپنی پوری شان و شوکت کے
ساتھ، یہ دکھاتی ہے کہ اُن کی کلیسیا کیا ہے؛ اپنی تمام تر شان و شوکت اور اپنی
تمام تر طاقت کے باوجود بھی، یہ ابھی تک اپنی بہترین حالت سے، لاکھوں

میل دُور ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمیں ایک ایسے شخص کو تلاش کرنا ہوگا جو ہم میں سے ایک ہو اور اُس کی جگہ لے سکے۔'' پھر اُنہوں نے، قرعہ ڈالا، اور متیاہ کو چُنا۔ میرا خیال ہے، متیاہ کو، متیاہ کو۔ میرا خیال ہے، یہ متیاہ تھا۔ اور جب اُنہوں نے یہ چناؤ کرلیا اور اُسے باقی بارہ، میرا مطلب ہے گیارہ کے ساتھ ملا لیا، تو وہ بارہ ہوگئے، لیکن اُس نے ایک کام نہیں کیا۔ یہ واحد موقع ہے جہاں کلام میں اُس کے نام کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ چرچ ہے جو اپنا چناؤ کر رہا ہے۔

35 اب، اُنہوں نے سوچا، ''وہ ایک شریف آدمی ہے۔'' اس میں کوئی شک نہیں۔ ''وہ ایک شاندار آدمی ہے۔ وہ ایک اُستاد ہے۔ وہ بہت سمجھدار ہے۔ وہ تعلیم یافتہ ہے۔ وہ ایک اعلیٰ شخص ہے۔ وہ یہوداہ کی جگہ پورا اتریگا اور ہم میں سے ایک بن جائے گا۔''

36 لیکن، آپ جانتے ہیں، خُدا کبھی کبھار ایسے کو...کو چُنتا ہے جو ہماری نظر میں، انتہائی احمقانہ انتخاب ہوتا ہے۔ اب، خُدا نے ایک اُونچی ناک والے کو چُنا، جو ہمیشہ غصّے سے بھرا رہتا تھا، اور جسکا مُنہ ہمیشہ ہی بگڑا رہتا تھا، ''میں وہاں جاؤں گا، اور اُن میں سے ہر ایک کو قید کرلونگا۔ میں-میں اُنہیں قید میں ڈال دونگا۔ میں ایسا ہی کرونگا۔'' یہ خُدا کا چناؤ تھا۔

باقی لوگوں نے ایک عالم اور ایک سفارتکار کو چُنا۔ یہ چرچ کا انتخاب ہے۔

37 دیکھیں، آپ نہیں جانتے وہ کون ہے جو الٹر پر ہے۔ آپ نہیں جانتے کہ وہ کون ہے جسکی آپ گواہی، قید میں یا کہیں اور دے رہے ہیں۔ وہ کسی ٹکّے باز کی طرح ہو سکتا ہے، اُس کے کان جھکے ہوئے، آنکھیں سُکڑی ہوئی ہوسکتی ہیں، اور، آپ نہیں جانتے ہیں کہ وہ کون ہے۔ آپ قرعُہ ڈالتے ہیں، اور یہ سب کچھ کرکے، کلام اُسکے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ لیکن خُدا چناؤ کرتا ہے۔

38 اور خُدا نے اس چھوٹے غصّے سے بھرے ہوئے یہودی کو چُنا، اور، اس کا چُناؤ کیا۔ جو راستے میں کہہ رہا تھا، "میں جاؤں گا اور اُن سب کو پکڑ لونگا۔ میں- میں اُنہیں دکھاؤں گا کہ میں کیا کرسکتا ہوں،" بحر حال، خُدا نے اُسے وہاں گرا دیا۔

خُدا نے کہا، "یہی میرا چناؤ ہے، ٹھیک ہے۔"

39 کیا یہ چرچ کے لیے ،بیوقوفی نہیں ہوگی؟ "کیونکہ، وہ کلیسیا کو ستاتا تھا۔ وہ ایک جسمانی شخص تھا۔" لیکن صرف خُدا ہی کو معلوم تھا کہ اُسکے اندر کیا تھا۔ غور کریں میں کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں؟

40 پس، پولُس کو یہ تجربہ ہوا تھا۔ کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ تجربہ تبدیلی کے ساتھ آتا ہے؟ یقیناً۔ اگر ابھی تک ایسا نہیں ہوا، تو مجھے پھر توبہ پر شک ہے۔ توبہ ہی تجربے کو لاتی ہے۔ اور اب آپ کسی چیز کیلئے قرعُہ نہیں ڈال سکتے

ہیں۔ شاید کبھی یہ شور مچانا ہو۔ کبھی یہ غیر زبانیں بولنا ہو۔ کبھی کبھی یہ رونا ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھی یہ کراہنا ہو سکتا ہے۔ آپ نہیں جانتے یہ کیا ہے، اسلئے اس پر قرعہ ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ، آپ میں سے ہر ایک اس میں غلط ثابت ہوا ہے، آپ میتھوڈسٹ ہیں، آپ بپٹسٹ ہیں، آپ ناضرین ہیں، اور پینتی کاسٹل ہیں۔

41 میں نے لوگوں کو اپنی پوری طاقت سے شور مچاتے دیکھا ہے، اور اگر وہ کرسکتے، تو آپکے دانتوں میں سے سونا بھی چوری کرلیتے۔ جی ہاں، جناب۔ میں نے لوگوں کو غیر زبانیں بولتے دیکھا ہے جیسے آپ مٹر کو خشک گائے کے چمڑے کے اُوپر گرا رہے ہوں، اور-اور نیکی کرنے میں دیانتدار ہوتے ہیں، اور دوسری طرف تمباکو چبا رہے ہوتے ہیں، اور اگر وہ کرسکتے تو وہ آپکا گلا بھی کاٹ دیتے۔ یہ سچ ہے۔ پس یہ چیزیں ہیں...یہ کوئی ثبوت نہیں کہ آپ اسے ثابت کرسکیں، صرف ایک طریقہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کیسے جیتا ہے۔ "تم اُنکے پھلوں سے، اُنہیں پہچان لوگے۔"

42 پس، یہ سب خُدا پر منحصر ہے۔ وہ چناؤ کرتا ہے۔ وہ ساری چیزوں کو اکٹھا کرتا ہے، اور یہی وہ طریقہ ہے جس سے یہ ہونا چاہیے۔ پس اگر آپکی زندگی بائبل کے پھلوں سے میل کھاتی ہے، تو پھر آپ کے پاس ایک بہت اچھا نظریہ ہے۔ اگر آپکی رُوح اُسکی رُوح کے ساتھ میل کھاتی ہے، تو پھر آپ خُدا

کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، آپ ہیں... سارے پرانے شیاطین جا چکے ہیں، اور سب کچھ نیا ہو گیا ہے، اور آپ محبت میں جی رہے ہیں، اور اگر آپ کو امن، فضل، اور باقی چیزیں مل جاتی ہیں تو آپ بادشاہی کے بہت قریب پہنچ جاتے ہیں۔ کیونکہ، وہ زندگی جو آپ میں ہے وہ اس قسم کی زندگی بنا رہی ہے۔ سمجھے؟

43 اگر آپ کہتے ہیں، " اوہ، میں غیر زبانیں بولتا ہوں۔ ہلّلویاہ! " لیکن اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ اس کا مطلب اس سے زیادہ نہیں ہے اگر آپ یہاں سے باہر نکل کر گٹار یا کسی اور چیز پر دھن بجاتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ حالانکہ آپ غیر زبانیں بولتے ہیں، آپ شور مچاتے ہیں، اور گلیارے میں آگے پیچھے ڈورتے ہیں، اور ایسے روتے ہیں جیسے آپ پیاز چیل رہے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بالکل بھی فرق نہیں پڑتا، تب تک نہیں جب تک آپکی زندگی میں یہ روزانہ کی بنیاد پر نہ ہو، اسلئے اسکے ساتھ کھڑے رہیں۔

44 اب، اگر آپ یہ سب کچھ کرتے ہیں، اور وہ زندگی ساتھ ہے تو پھر، " آمین ہے، " یہ، یہ بہت اچھا ہے۔ بہت عمدہ ہے۔ لیکن آپ یہ سب چیزیں اُس زندگی کے بغیر بھی کر سکتے ہیں۔

45 تو پھر، شور کرنا، یا ایسا کوئی کام کرنا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ یسُوع نے کہا، " تم اُنکے پھلوں سے، اُنہیں پہچان لوگے۔ " اور رُوح کے پھلوں میں غیر زبانیں بولنا نہیں ہے۔ یہ رُوح کا پھل نہیں ہے۔ شور مچانا رُوح کا پھل نہیں

ہے۔ رونا رُوح کا پھل نہیں ہے۔ مگر، محبت، خوشی، سکون، تحمل، نیکی، فروتنی، ایمانداری، حلیمی، برادشت، یہ سب رُوح کے پھل ہیں۔ سمجھے؟ یہ رُوح کے پھل ہیں۔ یہ سچ ہے۔

46 اب، یہ تمام چیزیں ہونے کی بس ایک ہی وجہ ہے، وہ بڑی تنظیمیں بننا چاہتے ہیں، آپ دیکھیں۔ "ٹھیک ہے، خُدا کا شکر ہے، سب اس طرح ایمان رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، ہم اسی طرح چلیں گے۔ ہماری طرح ہی تمام لوگ ایمان رکھتے ہیں، ہم اسی راستے پر چلیں گے۔" لیکن خُدا چاہتا ہے کہ آپ ٹھیک، اُسکے راستے پر چلیں۔

47 اب، پولُس، جب اُس نے تجربے کو حاصل کر لیا، تب اُس نے سوچا کہ وہ ایک بہت شاندار تجربہ تھا۔ اب، کیسے...آئیں-آئیں- آئیں اُس تجربے پر تھوڑی بات کرتے ہیں۔ پولُس دمشق کی طرف جا رہا تھا تاکہ وہاں کچھ لوگوں کو گرفتار کرے، کیونکہ انجیل وہاں پھیل چکی تھی۔ انجیل کا مطلب ہے "خوشخبری۔" اور وہ وہاں پوری طرح پھیل چکی تھی، اور بہت سے لوگ انجیل کے ساتھ کھڑے ہو رہے تھے، وہ محبت سے بھرے ہوئے تھے، وہ خوش تھے، اور خُداوند یسُوع سے پیار کرتے تھے۔ اور انجیل اسی طرح وہاں پھیلی تھی۔ چنانچہ، پولُس نے سردار کاہن سے ایک اجازت نامہ لیا۔ اُس نے کہا، "میں وہاں جاؤں گا، اور وہاں سب لوگوں کو، گرفتار کرلوں

گا۔"

48 پس اُس نے اپنے ساتھ سپاہیوں کا ایک چھوٹا سا قافلہ لیا، تھوڑے سے ہیکل کے سپاہی لئے، اور باقی سپاہی لئے اور اُس راستے پر روانہ ہوگیا۔ جب وہ راستے میں جا رہے تھے، تو اُسے سب کچھ معلوم تھا کہ وہ کیا کرنے جارہا ہے، لیکن اچانک سے، کچھ ہوا۔ اچانک سے، ایک عظیم روشنی اُسکے سامنے آکر ٹھہر گئی، وہ ایک عظیم روشنی تھی۔ اب، وہ سورج کی طرح چمک رہی تھی۔-یہ ایک عجیب چیز تھی۔ وہ روشنی اتنی تیز چمک رہی تھی، کہ اُسکی بینائی، تقریباً ختم ہوگئی تھی۔ اور وہ زمین پر گر گیا تھا۔ اور جب وہ-وہ زمین پر گرا، تو اُس نے اُوپر نگاہ کی۔

49 اُسکے ساتھ تقریباً دس یا پندرہ آدمی موجود تھے۔کیا اُن میں سے کسی نے اُس روشنی کو دیکھا تھا؟ نہیں، جناب۔ صرف پولُس نے دیکھا تھا۔وہ روشنی اُن آدمیوں کے لیے مقرر نہیں کی گئی تھی۔ اسلئے، کچھ لوگ چیزیں دیکھ سکتے ہیں، اور، کچھ نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ غور کریں؟ پس، پولُس نے اُس روشنی کو دیکھا، یہاں تک کہ اُس نے اُسے اندھا کر دیا۔ وہ کئی دن تک، دیکھ نہ پایا، یہ سب کچھ اُسکے لیے ایک حقیقت تھی۔ اور وہ کئی دن تک ایسا ہی رہا...

بعد میں، جب وہ خطوط لکھتا تھا، تو اُس کی آنکھیں اتنی زیادہ تکلیف میں

ہوتی تھیں، کہ اُس نے بڑے بڑے حروف میں لکھنا شروع کردیا۔ اُس نے کہا، " دیکھو میں تمہیں یہ خط بڑے بڑے الفاظ میں لکھ رہا ہوں۔" کیونکہ وہ مشکل سے دیکھ پا رہا تھا۔

50 وہ جیل میں تھا، تب اُس نے خُداوند سے کہا کہ اُسے شفا بخش دے۔ اور اُس نے اُس سے تین بار درخواست بھی کی۔ لیکن خُداوند نے کیا کہا؟ "پولُس، میرا فضل ہی کافی ہے۔"

51 پولُس نے کہا، "پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرونگا۔" اور، اُس نے کہا، " مکاشفوں کی زیادتی کے باعث، میرے پھول جانے کے اندیشہ سے، میرے جسم میں ایک کانٹا چُبھویا گیا، یعنی شیطان کا قاصد تاکہ مجھے مکے مارے۔" وہ تھوڑی دیر کے لیے بہتر ہوتا تھا، اور دوبارہ پھر اُسی حالت میں چلا جاتا تھا۔

مکے مارنے کا مطلب ہے "ایک کے بعد ایک جھٹکا۔" جیسے سمندر میں جہاز ہوتا ہے، آپ جانتے ہیں، لہریں اُسے جھٹکا مارتی ہیں، دیکھیں، ایک کے بعد ایک جھٹکا۔

اور وہ، بہتر ہوتا تھا، اور دوبارہ سے اُسکی حالت خراب ہوجاتی تھی؛ پھر بہتر ہوتا تھا، اور حالت خراب ہوجاتی تھی۔ اُس نے کہا، " خُداوند، یہ کیا معاملہ ہے، کیا تُو اِسے مجھ سے دور نہیں کرسکتا؟"

52 اُس نے کہا، "میرا فضل ہی کافی ہے، پولُس۔ بس آگے بڑھتا جا۔" یہ برقرار رہے گا...

53 اُس نے کہا، "اب، اگر-اگر میں بالکل کامل ہوتا، اور سب کچھ کامل ہوتا،" کہا، "تو جب میں آگے بڑھتا، اوہ، میں پھول کر کہتا، 'دیکھو مجھ میں کوئی خرابی نہیں ہے۔ خُداوند میری حفاظت کرتا ہے، بھائی۔ ہلّلُویاہ!'" پھر آپ خود کو دوسروں سے برتر سمجھنے لگے جاتے ہیں۔

54 خُدا کو کبھی کبھار آپ کو تھوڑا سا کچھ دینا پڑتا ہے تاکہ آپ تھوڑا سا نرم رہ سکیں، آپ جانتے ہیں-یہ سچ ہے۔ وہ آپکو احساس دلاتا ہے کہ وہ آپ کا مالک ہے۔ اوہ، کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ جی ہاں، جناب، صرف تعریف کریں!

55 تو اُس نے، یعنی پولُس نے، پھر، کیوں، یہ بڑا تجربہ حاصل کرنے کے بعد...

56 اب، اگر یہ آج کے دن میں ہوا ہوتا، تو وہ کہتے، "اوہ، خُدا کی تعریف ہو، ہلّلُویاہ۔ لڑکے، خُداوند نے میرے لیے کچھ کیا ہے! خُداوند کو جلال ملے!" لیکن پولُس نے ایسا نہیں کیا؛ وہ بائبل کا سکالر تھا۔

57 وہ تجربہ خُدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہیے تھا۔ جی ہاں، جناب۔ اگر وہ بائبل کے ساتھ جڑا ہوا نہیں ہے...صرف یہاں دیکھ کر یہ نہ، کہیں، "اوہ، جی

ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ خُدا کی تعریف ہو، میں نے اُسے پا لیا ہے۔" اوہ-ہو-یہ وہ طریقہ نہیں ہے جس طریقے سے خُدا دیتا ہے۔

58 یہ پوری بائبل میں سے ہونا چاہیے، پورے کلام میں سے۔ کیونکہ، آپ... بے ایمان لوگ اس بائبل کو بحث بازی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن وہ یہاں سے ایک چھوٹا سا حوالہ لیں گے، یہاں سے پلٹیں گے اور یہاں سے ایک اور چھوٹا سا حوالہ حاصل کریں گے، اور اُنہیں جوڑنے کی کوشش کرینگے، سب کچھ ملا کر، دو مختلف مضامین بنالیں گے۔ پس، تمہیں کتابِ مُقدس کا موازنہ کتابِ مُقدس کے ساتھ کرنا ہوگا۔

59 جیسے یسعیاہ، 28باب میں لکھا ہے، "کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔" "جو اچھا ہے اُسے پکڑے رکھو۔" دیکھیں، پس یہی وہ طریقہ ہے جس سے وہ آتا ہے: حکم پر حکم، کلام پر کلام، حوالے پر حوالہ-یہ سب میل کھانے چاہئیں۔ اسلئے، میرے مطابق اسے ایسے ہی ہونا چاہیے، بالکل اسی طرح کی تعلیم جو ابھی تک ہم سیکھ رہے ہیں، یہ کلیسیا کے لیے بہت اچھی بات ہے، کیونکہ یہ اُنہیں اُس مقام پر لے آتی ہے جہاں سارا کلام جُڑ جاتا ہے۔ اور ہمارا تجربہ کلام کے ساتھ جُڑنا چاہیے۔ اوہ، یہ بات ہے ! اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر یہ غلط ہے۔

60 اور کیسے میں اُس روشنی میں کئی سالوں تک چلتا رہا، یہ نہ جانتے ہوئے

کہ یہ وہی روشنی ہے جس نے پولُس کو پکڑلیا تھا۔ جب بیرونی دنیانے، کلام میں سے... لوگوں اور منادوں نے مجھے بتانے کی کوشش کی، "یہ تو ابلیس کی طرف سے ہے۔ دیکھو، تم ایک نجومی بن جاؤ گے۔ تم ایک ارواح پرست بن جاؤ گے۔ بلی، یہ چیز تمہیں بیوقوف بنا رہی ہیں۔ اس میں کوئی خرابی ہے۔ لڑکے، تم یہ مت کرنا۔ یہ غلط ہے۔ یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔ یقیناً، لڑکے، تم ایک باقاعدہ میڈیم بن جاؤ گے۔ اگر تم ایسا کروگے تو تم ایک ارواح پرست بن جاؤ گے۔ اوہ، یہ سب ابلیس کی طرف سے ہے۔ یہ۔یہ درست نہیں ہے۔" لیکن، جب... اب میں اس پر منادی کرنا نہیں چاہتا۔

61 لیکن جو دمشق کے راستے میں ہوا تھا، پولُس اسکی تب تک منادی نہیں کرنا چاہتا تھا، جب تک وہ یہ معلوم نہ کرلے کہ آیا یہ درست ہے یا نہیں۔ پس وہ تین سال کے لیے عرب میں چلا گیا، اور کلام کا مطالعہ کرتا رہا۔ آہ! لیکن جب وہ واپس آیا، تو اُس نے کہا، "اب اسے مجھ میں سے نکال کر دکھاؤ۔"

62 وہ جانتا تھا کہ اُسے فریسیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اُسے صدوقیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اُسے غیر قوم کا، اور باقی دنیا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور یوں پولُس نے، اسے بائبل میں لکھ دیا، اور عبرانیوں کی کتاب، اسی مقصد کے لیے لکھی گئی ہے۔ وہ اُن عبرانیوں کو ہلا رہا ہے، اور عہدنامہ قدیم لے کر اُسے یہاں عہدنامہ جدید میں دکھا رہا ہے۔ "یہ خُدا ہے،" اُس نے کہا، "یہاں

وہ ہے، جو-جو نبیوں اور باقی سب چیزوں کے اوپر ہے۔" یہ وہاں سے شروع ہوتا ہے بالکل شروع سے، پہلے باب سے جو ہم نے دیکھا تھا، "اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے، حّصہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح، نبیوں کی معرفت، کلام کیا۔" پس یہی وہ کلام ہے جو خُدا لیکر آیا، جسکو اُوریم اور تُمیم کے وسیلے پر کھا گیا تھا۔ "لیکن اس زمانے میں اُس نے اپنے بیٹے، مسیح یسُوع کے وسیلے ہم سے کلام کیا،" جسکو بائبل کے وسیلے پر کھا گیا۔ آپ یہاں ہیں۔

63 پس یہ تجربات ہیں لیکن دُنیا کہتی ہے، "اوہ، یہ تو پاگل پن ہے۔ کیوں، کوئی نہیں..." جب وہ فرشتہ ظاہر ہوا، اور روشنی اُس دریا پر آکر ٹھہر گئی، جبکہ میں اپنی پہلی بیداری کی منادی اُس جگہ پر کر رہا تھا، اور ہم نے وہاں تمام لوگوں کو بپتسمہ دیا تھا... میرا خیال ہے، بھائی فلی مین، آپ شاید وہاں...مجھے یاد نہیں ہے آیا آپ وہاں تھے یا نہیں تھے۔ وہاں-وہاں کتنے لوگ موجود تھے جب دریا پر وہ روشنی آکر ٹھہر گئی تھی؟ کیا یہاں کوئی بزرگ بیٹھا ہوا ہے؟ جی ہاں، اُن میں سے کچھ ہیں۔ پس ٹھیک، وہاں اُس دریا پر یہ ہوا تھا۔

64 اور کچھ نے کہا، "یہ بس ایک نظر کا دھوکہ ہے۔" ہم میں سے کچھ وہاں کھڑے ہوئے، اُس روشنی کو دیکھ رہے تھے، جب وہ روشنی نیچے آئی تھی۔ اور پھر برسوں بعد، خُدا نے اُسے کیمرے کی میکینیکل آنکھ کے ذریعے ثابت کیا۔ یہ سچ ہے۔

65 "ٹھیک ہے، کیا یہ کوئی فرضی کہانی ہے، کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جو-جو... ؟" نہیں، جناب۔ ہم یہ بات ٹھیک بائبل میں سے آپکو دکھا رہے ہیں-یہ وہی خُداوند یسُوع ہے۔ اُسی نے یہ کیا ہے۔ اُس کی حرکت ایک جیسی ہے۔ اُس کی طاقت ایک جیسی ہے۔

66 دیکھیں، اتوار کو یہاں کیا ہوا تھا۔ اُدھر، میں اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا، میں نے اپنی زندگی میں کبھی اُس آدمی کو نہیں دیکھا تھا۔ وہ آیا اور کہا، "یہاں ٹیبرنیکل میں ایک شخص ہے، جو سیاہ، سفید سر والا ہے، بال سفید ہو رہے ہے۔ وہ اندھا ہے، اور وہ چل نہیں سکتا۔ وہ وہیل چیئر پر ہے۔ ایک کالے بالوں والے آدمی نے اُسے بھیجا ہے؛ ایک ڈاکٹر نے، ڈاکٹر ایکرین نے، وہ ایک کالے بالوں والا آدمی ہے، کیتھولک آدمی ہے۔ ایک آدمی کو ٹھیک یہاں، بھیجا گیا ہے۔ اور خُداوند یوں فرماتا ہے،" وہ کھڑا ہو گیا، اور اُسکی بینائی اُسے مل گئی اور وہ چلنے لگا اور ٹھیک ہو گیا-یہ کیسے ہوا؟ یہاں بالکل وہی فرشتہ موجود ہے۔ بالکل وہی ہے جس نے پولُس کو راستے میں پکڑ لیا تھا، جب وہ دمشق کو جا رہا تھا، وہ آج بھی کلیسیا میں اور اُسکے لوگوں میں رہتا ہے-یہاں کلام کلام سے مل رہا ہے۔ اسے بالکل ایسے ہی ہونا چاہیے۔

اوہ، ہمارے پاس نیم گرم لوگ ہیں۔ کچھ ہی دیر میں، ہم اُنکی طرف آنے والے ہیں۔

67 اوہ، ہمارے پاس ایک بہت گہری بات ہے، کاش ابھی اور آج رات ہی، ہم اُس میں چلے جائیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم گہرے پانیوں میں اُترنا شروع کریں۔ جہاں آپ...

68 آپ جانتے ہیں، جب میں ایک چھوٹا بچہ تھا، ہمارے گھر کے پیچھے ایک تالاب تھا، میں وہاں جاتا تھا۔ اور ہم سارے لڑکے مل کر، کپڑے اُتار دیتے تھے؛ جب بالکل چھوٹے تھے، تقریباً چھ، یا سات سال کے تھے۔ اور ہم... پانی تقریباً اتنا گہرا تھا۔یہ کسی سور کے کیچڑ کے گڑھے سے زیادہ گہرا نہیں تھا۔ میں نے لڑکوں کو دکھایا۔ کہ میں ڈوبکی مار سکتا ہوں؛ میں نے اپنا ناک پکڑا، اور اُس میں کود گیا، کچھ اس طرح سے۔ اور آپ جانتے ہیں، میرا چھوٹاپیٹ کیچڑ سے ٹکرا گیا، اور سارا کیچڑ ادھر اُدھر اُڑنے لگا۔ میں نے اپنے ڈیڈی کو بتایا کہ میں تیر سکتا ہوں۔

69 وہ مجھے ایک روز دوبارہ وہاں لیکر چلا گیا۔ اُس نے کہا، ”میں تجھے تیرتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔“ میں وہاں سے کود گیا، آپ جانتے ہیں؛ ایک چھوٹی سی ٹڈی کی طرح، کپڑے اتار دیئے؛ اور پانی میں، چھلانگ لگادی۔ میں نے پانی کو چھڑکنا شروع کردیا۔ اور کیچڑ ہر طرف اُڑ رہا تھا۔ وہاں والد ایک پلیا پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ وہاں بیٹھ کر مجھے چند منٹوں تک دیکھتا رہا۔ کہا، ”اُس پانی کے سوراخ سے نکل آ، اور جا کر نہا، اور پھر گھر چل۔“ سمجھے؟

70 خیر، ہم میں سے جو خود کو مسیحی کہتے ہیں، تقریباً ایسے ہی ہیں۔ ہم کیچڑ میں رینگ رہے ہیں۔ یہ درست ہے۔ جب تک ہم اس کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، "میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پینتی کاسٹل ہوں۔ میں پریسبیٹیرین ہوں۔ میرے پاس اس بات کا ثبوت ہے؛ میرے پاس یہ ہے۔" آپ بس کیچڑ میں رینگ رہے ہیں۔

71 ایک روز میں اپنے انکل کے ساتھ تھا۔ میں نے اُسے بتایا...وہ تقریباً پندرہ، سولہ سال کا تھا۔ ہم دریا پر تھے۔ میں نے کہا، "انکل لارک، میں تیر سکتا ہوں۔" اور میں کشتی میں پیچھے بیٹھا ہوا تھا، آپ جانتے ہیں، اچھا اور محفوظ محسوس کررہا تھا۔ اُس نے مجھ سے چھو لیا اور مجھے وہاں پھینک دیا، وہاں پانی تقریباً دس فٹ گہرا تھا۔ تب سب کچھ مختلف تھا؛ ہاتھ پاؤں مارنا، اور ایسا چِلانا تھا، جو شاید آپ نے اپنی زندگی میں کبھی سنا ہو۔

72 کسی دن آپ کو دھکیل دیا جائے گا، پھر آپ کو بہتر معلوم ہوجائیگا کہ آپ کہاں کھڑے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ اگر آپ اُسے جانتے ہیں، تو آپکے لیے بہتر ہوگا...کہ آپ اُس سے واقف ہوں۔ یہ درست ہے۔

لیکن اب ہم گہرے پانی میں جا رہے ہیں، گہرے پانی میں، وہ آپکو غرق کردیگا اگر-اگر آپ ایک اچھے، اور تگڑے مسیحی نہیں ہیں۔

73 کلامِ خُدا پر توجہ دیں۔ پولُس نے سب سے پہلے یہ دریافت کیا۔ وہ عہد نامہ عتیق میں واپس گیا اور اُسے یہ مل گیا۔ اُسے معلوم ہوگیا کہ اُسکا تجربہ، بالکل ٹھیک ہے۔ "اب وہ کونسی چیز تھی جس نے اُسے پکڑ لیا تھا؟"

74 وہ روشنی تھی، ایک بڑی روشنی وہاں کھڑی تھی، اور سورج کی طرح چمک رہی تھی، وہ اُسکے چہرے کے بالکل سامنے تھی۔ اُس نے کہا، "اے ساؤل، اے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟"

75 اُس نے کہا، " خُداوند، تو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟ "

76 اُس نے کہا، "میں یسُوع ہوں۔"

77 "مجھے لگا وہ ایک-ایک آدمی ہوگا، اور اُسکے ہاتھ میں سوراخ ہوگا، جیسا کہ دُنیا آج کل کی میٹنگ میں دعویٰ کرتی ہے، کہ اُسکے ہاتھوں پر کیلوں کے نشان ہیں اور سر پر نشان ہیں۔" نہیں، نہیں؛ وہ بدن نہیں، وہ بدن میں نہیں تھا۔ توجہ دیں؟ اب وہ روشنی ہے۔ ساؤل...

78 جب وہ زمین پر تھا، تو اُس نے کہا، "میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں۔ اور میں خُدا ہی کے پاس واپس جاتا ہوں۔"

79 وہ وہی فرشتہ تھا جس نے اسرائیل کے بچوں کی رہنمائی اُس روشنی میں کی تھی، اُس بیابان میں کی تھی۔ وہ ٹھیک واپس اُسی روشنی میں آیا تھا۔ اور

پولُس نے اُسے، پرانے عہدنامے سے دیکھ لیا تھا۔ اُس نے کہا، ’’میں یسُوع ہوں، عہد کا فرشتہ ہوں۔‘‘

80 اور وہ جسم میں، ہمیں مخلصی دینے آیا تھا۔ ’’فرشتوں کی صورت اختیار نہیں کی،‘‘ ہم نے گزشتہ ابواب میں اسے دیکھا تھا جن کا ہم مطالعہ کر رہے ہیں۔ ’’اُس نے کبھی فرشتوں کی فطرت اختیار نہیں کی، بلکہ وہ ابرہام کی نسل تھا،‘‘ تاکہ وہ جانا جائے، اور لوگ خُدا کو دیکھ سکیں۔ آمین۔

اب اُس نے کہا ہے، ’’میں اُسی کی طرف واپس آؤں گا۔‘‘

81 اور پھر جب پولُس نے یہ دیکھ لیا، تو اُس نے کہا، ’’یقیناً، یہ وہی تھا۔ یہ وہی تھا۔‘‘

82 پطرس کے ساتھ ایک رات ایک تجربہ ہوا جب وہ دُعا کر رہا تھا۔ بالکل وہی روشنی اُس عمارت میں آکر ٹھہر گئی، اور اُسکے سامنے دروازوں کو کھول دیا، پھر وہ سڑک پر نکل گیا۔ اور پطرس نے سمجھا وہ خواب دیکھ رہا ہے؛ کیونکہ وہ بہت زیادہ مسح میں تھا۔ اُسے نہیں معلوم تھا کہ کیا ہوا ہے۔ اُس نے کہا، ’’کیا میں ابھی ابھی نیند سے جاگا ہوں؟ لیکن میں یہاں سڑک پر کیوں ہوں۔‘‘

83 اور پھر وہ یوحنا مرقس کے گھر گیا۔ اور چھوٹی لڑکی نے دروازہ کھولا، وہاں اُس ایک چھوٹی خاتون تھی جو دعائیہ میٹنگ میں شریک تھی۔ اور کوئی دروازے

کو کھٹکھٹا رہا تھا۔ اُس نے دروازہ کھولا۔ "اوہ،" اُس نے کہا، "پطرس آگیا ہے۔ اور تم دُعا کر رہے ہو کہ وہ قید خانے سے باہر آجائے۔ خُداوند نے اُسے آزاد کردیا ہے۔"

84 "اوہ،" اُنہوں نے کہا، "دُعا کرتے رہو۔"

"اے خُداوند، اُسے آزاد کردے!"

85 "دیکھیں،" اُس نے کہا، "وہ دروازے پر کھڑا ہوا، کھٹکھٹا رہا ہے۔"

پطرس وہاں کھڑا ہوا کھٹکھٹا رہا تھا، "مجھے اندر آنے دو۔"

86 "اوہ،" اُس نے کہا، "وہ پطرس ہے۔" اُن دنوں میں، دروازے میں، ایک چھوٹی سی کھڑکی ہوتی تھی۔ جو چھوٹی سی ڈھکن نما ہوتی تھی، جسے آپ پیچھے ہٹا کر باہر دیکھ سکتے تھے، سمجھے۔ اس سے پہلے کہ آپ اپنے مہمان کو اندر آنے دیں، آپکو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ دروازہ کون کھٹکھٹا رہا ہے۔ کیونکہ، وہاں ڈاکو بھی ہوتے تھے؛ اگر آپ اچانک دروازہ کھول دینگے، تو وہ آپکو مار دینگے۔

87 پس، اُنہوں نے دروازہ کھولا۔ اُس نے کہا، "یہ تو پطرس ہے۔"

88 اُنہوں نے کہا، "اوہ! اوہ، میرے خُدایا، وہ تو مرچکا ہے۔ یہ اُسکا فرشتہ ہے جو یہاں کھڑا ہوا ہے۔ سمجھے؟ اُسے اُسکا جلالی بدن مل گیا ہے، آپ جانتے ہیں وہ تھیوفنی ہے۔"

89 آپکو یاد ہے، ہم نے اُس بڑے ہیرے کو لیا تھا، وہ روشنی کی عکاسی کر رہا تھا، کیسے وہ واپس اپنے مقام میں چلا گیا تھا؟ یہ....جب یہ زمینی خیمہ گرایا جائے گا، تو ایک پہلے ہی سے ہمارا انتظار کر رہا ہے۔"

اور وہ سمجھے کہ پطرس مر گیا ہے، وہ پرانا جسم گر گیا ہے، اور وہ اُسے چند دنوں میں دفنا دیں گے، وہ اپنے فرشتے میں داخل ہو چکا تھا، یا اپنے جلالی-... نہ کہ جلالی بدن میں، بلکہ اپنی تھیوفنی میں داخل ہو چکا تھا، اُس بدن میں جو پہلے سے تیار کیا گیا تھا۔ وہ آپ سے ہاتھ نہیں ملا سکتا ہے۔ اُسکے اِس طرح کے، ملانے والے ہاتھ نہیں ہوتے ہیں، لیکن وہ ایک انسان کی صورت پر ہوتا ہے۔ "وہ نیچے آگیا ہے، اور دروازے کو کھٹکھٹا رہا ہے۔"

90 لڑکی نے کہا، "نہیں، وہ پطرس ہے۔ وہ ٹھیک یہاں کھڑا ہوا ہے۔" اُس نے دروازہ کھولا اور وہ اندر چلا گیا۔ وہ وہاں تھا۔ اب، پطرس کو روشنی کے وسیلے آزادی ملی تھی۔

91 اب، ابتدا میں بھی بالکل ایسے ہی ہوا تھا...اور پولُس، ابتدائی کلیسیا میں تھا، اُس نے خُدا کی روشنی کو دیکھ لیا تھا جو پولُس پر چمکی تھی، بالکل وہی روشنی نیچے آئی تھی۔ اب، لوگ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں، اس سے یہ صحیح نہیں ہو جاتا۔ لیکن جب خُدا کسی چیز کا ثبوت پیش کرتا ہے تو اُس کا کام خود اُس کا ثبوت ہوتا ہے۔ پھر کیمرہ بھی اُس کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ اور ہر وہ چیز جو ہم

نے....جو خُداوند نے کی ہے، اُس نے مکمل طور پر بے خطا ثابت کر دیا ہے کہ یہ خُدا ہے۔ کلام کے وسیلے، اور اپنے عمل کے تجربے کے وسیلے، ثابت کر دیا ہے۔ لیکن وہ نہیں سنیں گے۔

92 اس ٹیبرنیکل پر توجہ دیں۔ اب، یاد رکھیں، آپ اسے جانتے ہیں۔ ہم ہجوم کی خواہش نہیں رکھتے ہیں۔ اور ویسے بھی، ہمارے پاس اُنہیں رکھنے کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے، لیکن، غور کریں۔ اس قسم کی عبادت میں، جہاں ہم سب اسکے لیے اکٹھے ہو رہے تھے، فالز سٹیز کو متوجہ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن وہ مر چکے ہیں۔ وہ مکمل طور پر مر چکے ہیں۔ اُنکے پاس آنکھیں تو ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے ہیں۔

آپ، آپ کہتے ہیں، ”کیوں، بھائی برینہم، کیا وہ ڈاکٹر کے پاس جا کر اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کروائیں گے؟“ ڈاکٹر اس قسم کی بیماری کا علاج نہیں کر سکتا۔

93 یسُوع نے کہا، ”اگر تم مجھے جانتے، تو تم میرے زمانے کو بھی جانتے۔“ اُس نے کہا، ”تُم اندھے فریسی ہو۔ تُم آسمان کی صورت میں تو تمیز کر سکتے ہو، مگر زمانوں کی علامتوں میں، تُم تمیز نہیں کر سکتے ہو۔“

94 کیا یہ بات آپکے سر کے اُوپر سے گزر جاتی ہے؟ سنیں۔ اُن علامتوں کو

دیکھیں جن میں ہم رہ رہے ہیں۔ اب، یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے...میں خود تو بس ایک آدمی ہوں، مبلغ بھی نہیں، کہ اس پر بات کروں۔ میرے پاس کوئی ایسی تعلیم نہیں ہے، جیسے دُنیا، "مناد کہتی ہے۔" اور ہم تو بس غریب لوگ ہیں۔ اس عمارت کو دیکھیں جس میں ہم موجود ہیں۔ آج صبح، کیتھڈرل پر غور کریں۔ لیکن دیکھیں خُدا کہاں ہے۔یہی خاص بات ہے۔

95 موآب نے بھی بالکل ایسا ہی کیا جب وہ اپنی ساری شان وشوکت اور اپنی خوبصورتی کے ساتھ تھا، اور اسرائیل اپنے خیموں میں تھا۔ لیکن خُدا کہاں تھا؟ وہاں کئی پوتر شور مچانے والے تھے، اور وہاں وہ ہر کام کر رہے تھے جو کہ غلط تھا۔ لیکن بلعام، جو کہ اُنکا-اُنکا بشپ تھا، وہ اُس چٹان کو، اُس پیتل کے سانپ کو، اُس آگ کے ستون کو دیکھنے میں ناکام ہوگیا تھا۔ اُسکی آنکھیں دیکھ نہ سکیں۔ وہ اُس کو دیکھ نہ پایا۔ اُس نے کہا، "وہ صرف اُس کا تصور کر رہے ہیں۔" لیکن وہ وہاں تھا۔

96 خُدا کے نام کو جلال ملے، اوہ، وہ یہاں ہے! خُدا یہاں ہے، اور وہ بالکل وہی کر رہا ہے جو اُس نے کیا تھا۔ اور وہ کرتا رہے گا...ہم کلام کا موازنہ کلام سے کرتے ہیں۔ خُدا نے اپنے آپکو کبھی بھی کسی بڑی چیز کے رنگ میں نہیں رنگا، لیکن زمین پر، اُس نے ہمیشہ عام اور سادہ لوگوں سے بات کی ہے۔ اور آج صبح وہ یہاں موجود ہے، بالکل وہی کام کر رہا ہے۔ کلام اسے ثابت کر رہا

ہے۔ کیمرہ اسے ثابت کررہا ہے۔ اب، جس وجہ سے میں اُس تصویر کا حوالہ دیتا ہوں، وہ یہ نہیں ہے کہ میں وہاں ہوں۔ میں-میں بھی صرف ایک گنہگار ہوں، جسے آپکی طرح، فضل کے وسیلے بچایا گیا ہے۔ لیکن میں جو بات کہنے کی کوشش کر رہا ہوں، وہ یہ ہے، کہ اُسکی حضوری ہمارے ساتھ ہے۔یہی خاص بات ہے۔ یقیناً، اگر-اگر اُس نے مجھے مجسم الیشع بنایا ہے، اور آپکے پاس اس پر یقین کرنے کیلئے ایمان نہیں ہے، تو پھر اس سے آپ کو کبھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

"وہ اپنوں میں آیا، لیکن اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔"

97 پس آج بھی شہر میں، یہی وجہ ہے۔ دیکھیں، اگر میں ایک بڑی عمارت میں،بیداری شروع کروں، یا اس طرح کا کوئی کام کروں، تو آپکے پاس بہت زیادہ لوگ نہیں ہونگے جو اس پر ایمان رکھیں گے۔ وہ ایسا نہیں کرینگے۔ وہ ایسا بالکل نہیں کرسکتے۔ کیونکہ اُنکا زمانہ جا چکا ہے۔

98 بالکل یہی سبق، اگر آج صبح، افریقہ میں ہوتا، تو ابھی تک تقریباً، وہاں دس ہزار لوگ ہوتے، دس ہزار رُوحیں مسیح کے حوالے ہوجاتیں؛ اور وہاں آج صبح شاید ہی کوئی ہوتا جو گنہگار رہتا، یا، وہ برگشتہ رہتا۔ ہم میں سے بہت سے بس ہر بات کی تحقیق میں لگ جاتے ہیں، جب تک کہ وہ ختم نہ ہوجائے۔ پس یہی بات ہے۔

99 لیکن ہم جو کہنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ یہ ہے، کہ کلام کلام کیساتھ میل کھانا چاہیے۔ اب، اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آپکا تجربہ کتنا عظیم ہے، جب تک کہ وہ کلام کے مطابق نہیں ہے، وہ غلط ہے۔

اوریم تمیم، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ نبی کتنا اچھا ہوتا تھا، اگر اُسکے بولنے سے اوریم تمیم کی روشنی نہیں چمکتی تھی، تو پھر وہ غلط ہوتا تھا۔ چاہے جتنا بھی اچھا خواب ہوتا تھا، اگر اُس پر اوریم تمیم کی روشنی نہیں چمکتی تھی، تو پھر وہ غلط ہوتا تھا۔

جب وہ کہانت ختم ہوگئی، تو تب خُدا نے اپنی بائبل کو رکھ دیا۔ پھر پولُس نے کہا، "اگر آسمان سے کوئی فرشتہ بھی آجائے،" گلتیوں 1: 8، "اور اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی، کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے تو وہ ملعون ہو۔"

100 آسمان سے فرشتے نے یوحنا عارف کو کہا، جوکہ خود خُدا تھا، "میں یسُوع نے اپنا فرشتہ بھیجا تاکہ وہ ان باتوں کی تصدیق کرے یا انہیں ظاہر کرے۔" اُس نے کہا، "اگر کوئی شخص اس میں ایک لفظ بڑھائے، یا اس میں سے ایک لفظ گھٹائے، تو اُسکا حصّہ، کتابِ حیات سے نکال دیا جائیگا۔" یہ بائبل ہے، یہ بات ہے۔

101 چنانچہ، یہ تجربات اور یہ چیزیں ہمارے سامنے یہاں ہو رہی ہیں، اگر یہ

خُدا کے کلام سے ثابت شدہ نہیں ہیں، تو پھر یہ غلط ہیں؛ مجھے پرواہ نہیں کیا ہوتا ہے، مگر یہ غلط ہوں گی۔ پس یہ کتابِ مُقدس کے مطابق بالکل سچ ہے۔ اوہ، میں بہت خوش ہوں کہ میں مسیح کے عظیم بدن کا رکن ہوں۔

102 اب، آئیں آگے بڑھتے ہیں، اب ہم اپنے مضمون کی جانب واپس آتے ہیں۔ اب، ہم نے وہاں ختم کیا تھا جہاں پر اُس نے کہا تھا، "پس جبکہ ہمیں گھیرے ہوئے ہے..." نہیں...میں معافی چاہتا ہوں۔ وہ، میں 12ویں باب کا حوالہ دے رہا تھا۔ میں یہ پڑھ رہا ہوں، لیکن میں نے اسکا ابھی تک مطالعہ نہیں کیا ہے۔ میں...

103 بھائی نارمن، وہ میرے گھر پر رہ رہے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ میں کل ہی آیا ہوں، اور نیچے والے، بھائیوں کو معلوم ہے، میں ابھی ابھی پہنچا ہوں۔ مجھے بس چند منٹ پہلے یہاں بیٹھ کر ہی مُقدس کلام پڑھنے کا موقع ملا تھا۔ یہ سچ ہے۔ میں اسکے لئے مطالعہ نہیں کرتا، میں صرف انتظار کرتا ہوں کہ رُوحُ القُدس مجھے وہ دے جو وہ دینا چاہتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ-کہ وہ شخص کہاں پر-پر ہے، جسے اسکی ضرورت ہے۔ پس اگر میں کچھ اپنے ذہن کے مطابق تیار کرلیتا ہوں جو مجھے کہنا ہے، تو پھر یہ غلط ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر میں اُسے یہ کرنے دوں، تو پھر وہ اس بات کو ٹھیک وہاں لے جائیگا جہاں اسکی ضرورت ہے۔ سمجھے؟ "اسکے متعلق مت سوچیں کہ آپ کیا کہیں گے، کیونکہ بولنے

والے آپ نہیں ہیں، آپکا باپ ہے جو آپ میں رہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔"

104 اب، آخر میں، گزشتہ باب میں، ہم نے جو پڑھا تھا، وہ یہ ہے، تو، "اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؛ وہ جس کی منادی پہلے پہل خُداوند یسوع نے کی اور اُس نے اُن لوگوں کے ساتھ بھی رہا جو اُس کے سننے والے تھے؟" تمام وہ کام جو یسُوع نے تب کیے تھے، دکھانے کے لیے، وہی کام یہاں ہوتے ہیں: وہی خُدا کا فرشتہ ہے، وہی اعمال ہیں، وہی ثبوت ہے، سب کچھ ویسا ہی ہے، وہی سب کچھ ہے، وہی خوشخبری، ٹھیک کلام کے مطابق ہے۔ "اگر یہ خُداوند کی طرف سے سکھائی گئی تھی، تو اُس کے شاگردوں نے اس کی تصدیق کی تھی جو ہم نے سُنی ہے،" پولُس بھی ایسا ہی تھا، "تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر، ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟"

105 اب، پولُس اپنے عبرانی لوگوں سے بات کر رہا تھا۔ اب، اُنکے پاس ایسے ٹیپ ریکاڈر نہیں تھے، جیسے، آج ہمارے پاس یہاں موجود ہیں۔ لیکن تب اُنکے پاس کاتب ہوتے تھے جو وہاں بیٹھے ہوتے تھے، اور وہ سب کچھ لکھ لیتے تھے جو پولُس بیان کرتا تھا۔

اور وہی کچھ بالکل یہاں ہورہا ہے۔ ہمارے پاس ٹیپ ریکاڈرز موجود ہیں، اور یہ ٹیپیں پوری دُنیا میں جاتی ہیں، دیکھیں، تاکہ ثابت ہوجائے کہ یہ سچائی ہے۔ ہمارا مذہب بے فائدہ مذہب نہیں ہے، یہ یقیناً جی اُٹھا یسُوع مسیح

ہے، بالکل ایسا ہی ہے۔ اب ہمیں اس سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔

106 میں چاہتا ہوں کہ آپ آج کلیسیا سے دُور نہ ہوں، بلکہ کہیں، ”میں وہاں جانے سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔ “مجھے وہاں کی پرستش پسند ہے، اور اُس پرانے چرچ میں لوگ بہت اچھے ہیں۔“ ایسا مت کریں۔

107 بھائی، اپنے دل کو شعلہ بننے دیں، یہ کہیں، ”یہاں، مجھے اس بارے میں کچھ کرنا ہوگا۔ مجھے باہر نکل کر دیکھنا ہوگا کہ کیا میں کسی کو بچا سکتا ہوں۔“

108 اور باہر جاکر، یہ نہ کہیں، ”خُدا کی تعریف ہو، اگر تم توبہ نہیں کروگے، تو تم ہلاک ہوجاؤ گے۔“ نہیں۔

بالکل فروتنی سے جائیں، ”سانپ کی طرح ہوشیار، اور کبوتر کی مانند بے ضرر رہیں۔“ دیکھیں، جانے کا یہی طریقہ ہے۔ ایک شخص تک اس طرح سے رسائی حاصل کریں، کہ اگروہ مرغیوں کی پرورش کر رہا ہے، تو پھر، اُس سے، تھوڑی دیر کے لیے مرغیوں کے متعلق بات کریں۔ سمجھے؟ اور پھر، پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں، آپ اُس سے خُداوند کے متعلق بات کریں۔ اگر وہ کسان ہے، تو پھر اُسکے کھیت کے متعلق بات کریں۔

109 اگر وہ گاڑیاں فروخت کرتا ہے، تو پھر کچھ دیر کیلئے، اُس سے گاڑیوں کے متعلق بات کریں، ”آپکے پاس بہت اچھی گاڑیاں ہیں،“ اور وغیرہ وغیرہ۔ سمجھے؟

110 جب تک آپ اُسکی رُوح کو نہ پکڑ لیں، جب تک باپ نہیں کہتا، ”اب اسکی رُوح تک رسائی حاصل کرنے کا وقت آگیا ہے۔“

111 آپ اسے گھما سکتے ہیں، دیکھیں، ”یہ ایک شاندار گاڑی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ آج کل آمد و رفت بہت اچھی ہوگئی ہے۔ اوہ، کس طرح قوموں کو ایک دوسرے کے قریب لایا گیا ہے؛ اور ہماری قوموں کے شہر ایک دوسرے کے قریب ہوگئے ہیں۔ دوست احباب اور مائیں سب ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، آپ جیسی گاڑیاں بیچ رہے ہیں، ایسی گاڑیاں بیچنا واقعی ایک شاندار بات ہے۔

112 ”جی ہاں، جناب۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ اوہ-ہو۔“ آپ جانتے ہیں، وہ اپنے سگار کو پھونک رہا ہے، یا جو کچھ بھی کررہا ہے۔ ”جی ہاں، یہ، یہ بہت اچھی گاڑیاں ہیں۔“

113 ”کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر پرانے لوگوں نے ایسی کوئی چیز دیکھی ہوتی تو وہ کیا سوچتے؟“ بس اسی طرح چلتے رہیں، آپ جانتے ہیں۔

کچھ دیر بعد، آپ کہیں، ”ہاں، جی ہاں، یقیناً ایسا ہی ہے۔“

114 ” آپ جانتے ہیں، ایک اورکام کرنا ہے، تاکہ ہم لوگوں کو، بیداری کی عبادات میں لاسکیں۔ اور لوگ پورے ملک سے بیداری کی عبادت کیلئے، جلدی جلدی آسکتے ہیں۔“ دیکھیں، آپ جانتے ہیں، آپ اُنکے لیے ہر وقت،

راستہ بنا رہے ہوتے ہیں۔

115 اگر آپکو محسوس ہوتا ہے کہ کسی چیز نے آپکا راستہ روک لیا ہے، تو ٹھیک وہیں رُک جائیں، اور الگ ہوجائیں۔ دیکھیں جیسے فینکس میں، ایک ڈاکٹر نے کہا تھا، کہا، "خُداوند، میرا مُنہ اچھی باتوں سے بھر دینا، اور جب میں زیادہ بولوں تو مجھے اشارہ کر دینا۔" پس غور کریں؟ جی ہاں۔ "اور جب میں زیادہ بولوں تو مجھے روک دینا۔"

116 اب، اب غور کریں، ہم 15ویں باب سے آغاز کرینگے، بلکہ 3باب کی15ویں آیت سے، اب غور کریں۔

> چنانچہ کہا جاتا ہے کہ، اگر آج تم...اُس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

117 اب دیکھیں پولُس یہاں کیا کہہ رہا ہے۔ اب یہاں لکھا ہے، "اتنی مدت کے بعد، آج۔" ہم تھوڑی دیر بعد، اسکے متعلق بات کرینگے، "اتنی مدت کے بعد، آج۔" یہ حصّہ اگلے باب میں آتا ہے، "اتنی مدت کے بعد۔"

> ...چنا نچہ کہا جاتا ہے کہ، اگر آج تم...اُس کی آوازسنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح کہ غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا، جب اُنہوں نے خُدا کو غصّہ دلایا تھا۔

118 اب آئیں اگلی آیت کو پڑھتے ہیں۔

کن لوگوں نے، آواز سن کر، غصّہ دلایا:...

اب وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے؟ انجیل۔

...کیا اُن سب نے نہیں جو موسیٰ کے وسیلہ سے مصر سے نکلے تھے۔

اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

119 ایک منٹ کے لیے یہاں ٹھہریں۔ غصّہ دلانا، "جب اُنہوں نے غصّہ دلایا۔" اب خُدا نے کیا کیا؟ اب پولُس کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ کون تھا جس نے اُنکی رہنمائی مصر سے باہر آنے میں کی تھی؟ کیا وہ موسیٰ تھا؟ نہیں۔ موسیٰ بدن میں رہتے ہوئے صرف ایک آلہ تھا۔

120 اب ہمارے پاس پس منظر موجود ہے۔ اب ہمیں بالکل سیدھا چلنا ہے۔ جبکہ ہم چند منٹوں میں، ٹھیک اُس مقام پر آرہے ہیں، آپ-آپ اسے دیکھیں گے۔

121 اب، خُدا کے پاس اپنی قوم تھی جو بےچین تھی۔ وہ مصر میں تھے۔ وہ اپنی صحیح پوزیشن سے باہر تھے۔ وہ اپنے گھر میں نہیں تھے۔ وہ بس پردیسی اور مسافر تھے، اور خُدا اُنہیں اُس-اُس مصری گھر سے نکال رہا تھا، اُنہیں وطن

میں لیکر جا رہا تھا۔

122 بالکل آج کی طرح؛ ہم بے چین ہیں۔ یہاں زیادہ دیر نہیں لگنی۔ چھوٹے چھوٹے بچے کنچوں سے کھیل رہے تھے، چھوٹی بچیاں گڑیوں سے، کھیل رہی تھیں؛ سب سے پہلے آپ کو پتہ چلتا ہے، آپ کے بال سفید ہو گئے ہیں، اور جھریاں پڑ گئی ہیں۔ یہاں کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ یہ گھر نہیں ہے۔ ہم غلط جگہ پر ہیں۔ اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ کچھ تو ہوا ہے۔

123 ایک چھوٹی سی خاتون نے آج صبح کمرے میں کہا تھا کہ لوگ کبھی کبھار اُس پر ہنستے ہیں۔ میں نے کہا، "لیکن، میری پیاری، بہن، آپ اُن لوگوں میں سے نہیں ہیں۔" ہم مختلف لوگ ہیں۔

124 میری چھوٹی لڑکی نے کہا، "ڈیڈی، فلاں فلاں لڑکیوں نے فلاں فلاں کام کیے ہیں اور یہ یہ اُنہوں نے کیا تھا۔"

125 میں نے کہا، "لیکن، بیٹی، دیکھو،" وہ ایلوس پریسلی کے گانوں کو سنتی ہیں، میں نے کہا، "میں اُنہیں اپنے گھر میں نہیں چاہتا۔"

126 اُس نے کہا، "لیکن، ڈیڈی، وہ بہت اچھی لڑکیاں ہیں۔"

127 میں نے کہا، "وہ ہو سکتی ہیں۔ میرے پاس اُنکے خلاف کچھ بھی نہیں

ہے۔ لیکن ایک چیز ہے، ہم مختلف لوگ ہیں۔ ہم مختلف ہیں۔ یہ اس لیے نہیں ہے کہ ہم مختلف بننا چاہتے ہیں، بلکہ یہ اُس روح کی وجہ سے ہے جو ہمارے اندر ہے۔ آپ کسی اور دنیا کے ہیں۔"

128 جب میں افریقہ جاتا ہوں، تو میں اُنکے-اُنکے-اُنکے رہن سہن کے طریقوں سے مطابقت نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ کوئی کپڑا نہیں پہنتے۔ وہ ننگے رہتے ہیں۔ اور وہ سڑی ہوئی چیز اٹھاتے ہیں، جس میں کیڑے پڑے ہوتے ہیں، اور اُسے کھا لیتے ہیں، بہر حال، اُنہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سمجھے؟

129 اور یہ مختلف ہے۔ آپ جانتے ہیں، ایک وقت تھا، ہم سب بھی ایسے ہی تھے، لیکن تہذیب نے ہمیں مختلف بنا دیا ہے۔

اور تبدیلی نے اس میں دس لاکھ سے بھی زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ ہمیں دنیا کی سڑی ہوئی چیزیں اب نہیں چاہئیں۔ مسیح نے ہمیں مسیحی بنا دیا ہے، اور تہذیب نے ہمیں صاف ستھرا بنا دیا ہے۔ اور غور کریں، صرف یہی نہیں، بلکہ ہم تو اسکا اعلان بھی کرتے ہیں کہ ہم پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہم اس دُنیا کے نہیں ہیں۔ پھر، آپ اس دُنیا سے کچھ لینا دینا نہیں چاہتے ہیں۔ اور وہ چیزیں اب جا چکی ہیں۔

130 اب، اسرائیل مصر میں تھا۔ وہ مصری نہیں تھے۔ مصریوں کے لیے، یہ باعثِ شرم تھا کہ کوئی مصری بھیڑ پر ہاتھ رکھے۔ اور بنی اسرائیل بھیڑوں

کے چرواہے تھے۔ اور آخر کار موسیٰ کو مصری ہونے کی تمام تر توہین کے بعد مویشی پالنے والے کیسے مل ہوں گے۔

کیا آپ نے غور کیا کہ فرعون نے یوسف سے کیا کہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ؟ "یہ تو مکروہ کام ہے۔" کہا، "تیرے لوگ تو چرواہے ہیں۔" اور ایک مصری اپنا ہاتھ بھی چرواہے پر رکھنا پسند نہیں کرتا تھا۔ وہ مختلف لوگ تھے۔

131 اور آج، ایک مسیحی کیساتھ بھی بالکل ایسا ہی ہے، جب اُسکا نیا جنم ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہے...اُس کے لیے یہ کام بہت گندا ہے کہ وہ ایسی پر جگہ جائے جہاں لوگ شراب پی رہے ہوں، گندے لطیفے سنا رہے ہوں اور عورتیں ننگی ہوں۔ اور ہر طرح سے...یہ، یہ-یہ گندگی ہے۔ اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو! ہم یہاں مسافر ہیں۔ ہم یہاں اجنبی ہیں۔ ہماری رُوح بدل چکی ہے، اور ہم اُس شہر کے متلاشی ہیں جہاں عورتیں چھوٹے کپڑے نہیں پہنتی ہیں۔ ہم اُس شہر کے متلاشی ہیں جہاں شراب خانے نہیں ہیں۔ ہم ایک ایسے شہر کی تلاش میں ہیں جہاں راستبازی بسی ہوئی ہے۔ پس، ہم مسافر ہیں۔

132 اسلئے، خُدا ایک بڑے شعلے کی صورت میں، ایک ہالے کی مانند، نازل ہوا۔ اور پہلے، وہ جھاڑی میں آیا اور اپنے آپکو موسیٰ پر آشکارا کیا۔ موسیٰ نے کہا...

آپ جانتے ہیں ہم نے گزشتہ رات اسکے متعلق سیکھا تھا، جب یسُوع

زمین پر تھا، تواُس نے کہا تھا، ''ٹھیک ہے، اس سے پہلے کہ موسیٰ تھا، میں ہوں۔'' اُس جلتی ہوئی جھاڑی میں، اُس آگ کے ستون میں یسُوع تھا۔ آج بھی، وہی، یسُوع ہے۔

اُس نے اپنے آپکو آگ کے ستون میں آشکارا کیا، اور موسیٰ کو اس چیز کا تجربہ ہوا۔ وہ مصر میں گیا۔ اُس نے انجیل کی منادی کی، اور خوشخبری سنائی، اور عجیب اور جلالی کام اُسکے وسیلے ہوئے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ آج بھی ویسا ہی ہے۔

133 صرف یہی نہیں، بلکہ جب وہ عبرانی باہر آگئے، اور روشنی میں چلنے لگے، تو اُنکی رہنمائی بھی اُسی آگ کے ستون نے کی تھی۔ اور بائبل یوں فرماتی ہے، ''خُدا کی آزمائش نہ کرو۔''

134 اِس پر غور کریں۔ مجھے یہ پڑھنے دیں۔

> چنانچہ کہا جاتا ہے، کہ اگر آج تم...اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، (اُسکی آواز آپکے دل سے مخاطب ہو رہی ہے۔) جس طرح کہ غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔ (جب اُنہوں نے اُسے غصّہ دلایا تھا۔)
>
> سنیں۔
>
> کن لوگوں نے، آواز سن کر، غصّہ دلایا:...

135 کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اسرائیلوں نے اپنی بے اعتقادی سے خُدا کو غصّہ دلایا تھا؟ وہ مکمل طور پر، بڑبڑائے تھے۔ خُدا خود وہاں آگیا تھا۔ اور جب وہ سب... سب سے پہلے، وہ مصیبت میں پھنس گئے۔

یہاں اُنکے اُوپر آگ کا ستون تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ آیا اُن سب نے اُسے دیکھا تھا، یا نہیں۔ لیکن، موسیٰ نے اُسے دیکھا تھا۔ اور وہ اُنکے اُوپر تھا، اور اُنہوں نے اُسے دیکھا تھا۔ اور جب وہ نیچے آگئے...وہ کہہ سکتے تھے کہ اُنہوں نے نہیں دیکھا تھا، مجھے نہیں معلوم آیا اُنھوں نے دیکھا تھا یا نہیں۔ لیکن وہ اُنکے آگے آگے چلتا تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ چلتا تھا۔

136 لکھا ہے، "ستارہ مجوسیوں کے آگے آگے چلا۔" اُن مجوسیوں کے علاوہ کسی نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔ وہ ہر رسدگاہ کے اوپر سے گزرا تھا۔ وہ ستاروں کو دیکھ کر وقت بتاتے تھے۔ مجوسیوں کے علاوہ اُس ستارے کو کوئی دیکھ نہیں پایا تھا۔ وہ صرف اُنکے دیکھنے کے لیے تھا، اور وہ ستارہ صرف اُن مجوسیوں کیلئے بھیجا گیا تھا۔

137 اور آگ کا ستون بھی موسیٰ کے لیے بھیجا گیا تھا، اور موسیٰ بنی اسرائیل کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اور اُنہیں موسیٰ کی پیروی کرنی تھی۔ وہ موسیٰ کو دیکھ سکتے تھے، اور موسیٰ اُس روشنی کو دیکھ سکتا تھا۔

اب وہ چل دیئے۔ پھر اُنہوں نے چلنا شروع کردیا۔اور جب وہ باہر

آ گئے، تو وہ بحرِ قلزم پر آ گئے۔ اور، اوہ، اُنہوں نے-نے سارے عجیب اور جلالی کام اور نشانات ہوتے ہوئے دیکھے تھے جبکہ وہ ابھی تک اُس-اُس پرانی سرزمین یعنی مصر ہی میں تھے، لیکن جب وہ اپنے سفر کیلئے وہاں سے نکلے تھے تو تبدیل کر کے باہر نکالے گئے تھے۔ پھر، پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں، وہ مشکل میں پھنس گئے تھے۔

138 خُدا آپ پر مشکل لانا پسند کرتا ہے۔ وہ آپکو مشکل میں ڈال کر دیکھتا ہے کہ آپ کیا کرینگے۔ اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کہ وہ بحرِ قلزم پر رُک گئے، پس چلتے چلتے، وہ ٹھیک اُس جگہ پر آ کر رُک گئے، پھر فرعون کو اُن کے پیچھے بھیجا گیا۔ دیکھیں خُدا کو یہ کرنا کتنا پسند ہے؟ وہ اپنی قدرت اور محبت کا اظہار کرنا پسند کرتا ہے۔ وہ خُدا ہے، اور وہ آپکو یہ دکھانا پسند کرتا ہے کہ وہ کیا ہے۔ آمین۔

اور آج بھی یہی مسئلہ ہے، پس، لوگ کہتے ہیں، "اوہ، وہ دن گزر چکے ہیں۔" نہیں۔ خُدا خود کو کیسے ظاہر کر سکتا ہے، جبکہ آپ کو ایسی باتیں سکھائی جاتی ہیں؟ لیکن خُدا خود کو ظاہر کرنا پسند کرتا ہے۔

139 یہاں بنی اسرائیل کے لوگ آ رہے ہیں، پس وہ روشنی میں چل رہے ہیں۔ موسیٰ، آگے آگے اُنکی رہنمائی کر رہا ہے۔ وہاں وہ تھے۔ "یہاں آ جاؤ۔ یہی وہ راستہ ہے۔خُدا پکار رہا ہے۔ ہم باہر جا رہے ہیں۔ ہم وعدے کی سر

زمین میں جا رہے ہیں۔"

"اوہ، ہلّلُویاہ!" یہاں وہ سارے تھے، شور مچا رہے تھے، اور اُچل رہے تھے، اور آپ جانتے ہیں، وہ بہت اچھا وقت گزار رہے تھے۔ پھر پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کہ اُنہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور کہا، "اوہ، یہ کیسی دھول مٹی اُڑ رہی ہے؟"

140 اُن میں سے ایک پہاڑی پر چڑھ گیا، اور کہا، "اوہ، اوہ! افسوس، افسوس! فرعون کی فوج آرہی ہے۔"

141 خُدا نے کہا، "تم کس چیز سے اتنے ڈرے ہوئے ہو؟ کیا تم نے اُسکا یقین نہیں کیا جو میں نے وہاں نیچے کیا تھا؟ تم کیوں اتنے فکر مند ہو؟ تم مجھے کیوں غصّہ دلا رہے ہو؟"

142 پس جب وہ وہاں پہنچ گئے، تو موسیٰ گیا اور جا کر خُدا سے شفاعت کی۔ خُدا نے بحرِ قلزم کھول دیا اور وہ وہاں سے گزر کر پار چلے گئے؛ اور دشمن کو گھیر لیا گیا۔ خُدا اسطرح کام کرتا ہے۔ ڈریں مت۔ زیادہ جوشیلے نہ بنیں۔ زیادہ پریشان نہ ہوں۔ اسطرح آپ خُدا کو غصّہ دلاتے ہیں۔

143 پھر اُس نے کیا کیا؟ غور کریں، "بھئی، ہمارے درمیان ایک بڑا امتحان تھا؛ خُدا کو جلال ملے، ہم اُس میں سے نکل آئے ہیں۔ ہمیں مزید اُس چیز کا سامنا کرنا نہیں پڑیگا۔ ہم ٹھیک موعودہ سرزمین کے راستے پر ہیں۔" اور

اُس نے اُنہیں بالکل صحرا میں لے جا کر چھوڑ دیا، جہاں پانی نہیں تھا۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ خُدا نے اپنے-اپنے پاکیزہ، مُقدّس لوگوں کی رہنمائی کی، اور اُنہیں اُس جال سے باہر نکال لیا۔ اور اُنہیں اُس جال سے باہر نکال کر، اُنہیں وہاں سے یہاں لے آیا جہاں پانی نہیں تھا۔ جبکہ وہ اُنہیں وہاں لے جا سکتا تھا جہاں پانی موجود تھا۔ دیکھیں، اگر وہ چاہتا، تو راستے میں، اُنکے لیے دریا بھی بنا سکتا تھا۔ وہ چاہتا تو ہر ایک پہاڑ سے شادمانی لا سکتا تھا، اور اگر وہ چاہتا، تو پانی کو ہوا میں پچاس فٹ اُوپر تک اُچھال سکتا تھا۔ یقیناً، وہ ایسا کر سکتا تھا۔ لیکن اگر وہ ایسا کرتا، تو پھر تمام چیزیں بہت آسان ہو جاتیں۔ اوہ، مجھے یہ پسند ہے! خُداوند کا نام مبارک ہو۔

144 ”خُدا نے ایسا کیوں ہونے دیا، بھائی برینہم؟ خُدا نے ایسا کیوں ہونے دیا...؟“

خُدا یہ کر رہا ہے۔ اُسے تنہا چھوڑ دیں۔ آپ چلتے رہیں۔ یہ خُدا کا کام ہے۔ ”راستباز کے قدموں کے نشان خُداوند کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں۔“ جی ہاں، جناب۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

145 ”بھائی برینہم، میرے سارے پیسے کھو چکے ہیں۔“ اچھا، پھر بھی، خُدا کو جلال ملے۔

146 ”اوہ، میں نے یہ کیا، اور یہ ہو گیا ہے، طوفان میرے گھر کو اُڑا کر لے گیا

ہے۔"

147 تو بھی، خُدا کی تعریف ہو۔ "خُداوند نے دیا، خُداوند نے لیا، خُداوند کا نام مبارک ہو۔" بس آگے چلتے رہیں۔ یہ سب کچھ خُدا کے جلال کیلئے ہے۔ خُدا جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

کچھ پانی کے ذریعے، کچھ طوفان کے ذریعے،
کچھ گہری آزمائش کے ذریعے، لیکن سب خون کے
ذریعے ہیں۔

148 یہی وہ طریقہ ہے جسکے وسیلے وہ ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! میں محسوس کررہا ہوں کہ میں یہی رُک جاؤں اور شور مچانا شروع کردوں۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے وہ اپنے عزیز بچوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ اوہ، کیا آپ محسوس کرسکتے ہیں...؟ اب، میں کوئی ماہر نفسیات نہیں ہوں، لیکن آپ اُس پیاری رُوح کو پوری عمارت میں محسوس کرسکتے ہیں؟ کیا ہو اگر ہم سب کی آنکھیں ابھی کھل جائیں، اور ہم دیکھ پائیں کہ وہ عمارت کی چاروں طرف، اُوپر نیچے ہر گلیارے میں کھڑا ہوا ہے؟

149 وہ بزرگ الیشع تھا، ایک صبح، وہ لڑکا پوری طرح سے اندھا ہوچکا تھا، اُس نے کہا، "وہاں اُن ارامیوں کو دیکھیں۔"

کہا گیا، "لیکن ہمارے ساتھ زیادہ ہیں۔"

کہا، "لیکن میں کسی کو نہیں دیکھ پا رہا۔"

کہا گیا، "خُداوند، اس لڑکے کی آنکھوں کو کھول دے۔"

150 اُس نے اُس بزرگ نبی کی طرف نگاہ کی، اور اپنے چوگرد دیکھا، تو پہاڑوں پر آگ تھی، آتشی گھوڑے تھے، آتشی رتھ موجود تھے۔ تب وہ قائل ہو گیا۔

151 اُس نے کہا، "ہم بس باہر نکل کر اُنہیں اندھا کر کے مار ڈالیں گے۔" اُن کی نظر ویسی ہی کامل تھی جیسی ہمیشہ تھی، لیکن وہ اُس کے لیے اندھے ہو چکے تھے۔ کہا، "کیا تم سب ایلیاہ کو ڈھونڈ رہے ہو؟"

کہا، "ہاں۔"

152 کہا، "ٹھیک ہے، آؤ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ وہ کہاں ہے۔" اور وہ خود، اُنکی رہنمائی کر رہا تھا۔ لیکن وہ اس سے بے خبر تھے۔

153 آج بھی وہی صورتِ حال ہے۔ مسیح یہاں موجود ہے۔ رُوحُ القُدس یہاں موجود ہے، اور وہی کام کر رہا ہے جو ہمیشہ سے کرتا آیا ہے، اور دنیا اُس کیلئے اندھی ہے۔ لوگ اُس سے ناواقف ہیں۔ "اوہ، میں-میں اُسکے متعلق نہیں جانتا۔ میرا پاسٹر..." اوہ، بیچارے خستہ حال لوگ ہیں! دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ وہ اُسکی طرف سے اندھے ہیں۔ وہ اُس سے ناواقف ہیں۔ خُدا رہنمائی کر رہا ہے۔

154 اب، وہ سینا کے بیابان، سے باہر آ گئے تھے، وہاں پانی نہیں تھا۔ لیکن خُدا نے سب کچھ مہیا کر دیا تھا۔ اوہ، اُنہوں نے پانی کا ایک چشمہ تلاش کر لیا تھا، اُنھوں نے کہا، "بس یہی ہے۔" اور وہ اُسے چکھ بھی نہ سکے۔ اوہ، وہ بہت ہی خوفناک تھا۔ میرے خُدایا، وہ-وہ سو فیصد سلفر سے بھی بدتر تھا۔ دیکھیں، بالکل سڑے ہوئے انڈوں کی طرح تھا، آپ جانتے ہیں۔ "اوہ، میرے خُدایا ! وہ بہت بھیانک تھا۔" وہ زہر آلودہ تھا۔ اب، اسے دشت سِن کہتے ہیں۔ کچھ کھجور کے درخت اُگے ہوئے تھے، اور بہار میں وہ کھجوریں اُگتی تھیں۔ تب موسیٰ نے کہا، "نہیں..."

155 خُدا نے کہا، "وہ کیوں ایسا کرتے ہیں؟ وہ کیوں ایسا کرتے ہیں؟ وہ کیوں مجھے غصّہ دلا رہے ہیں؟ خیر، اگر میں نے پہلے کیا تھا، تو کیا میں اب اِس صورتحال میں کچھ نہیں کر سکتا؟"

156 اگر وہ آپکو ایک مہلک بیماری سے نکال سکتا ہے، تو کیا وہ آپکو دوسری بیماری سے نہیں نکال سکتا؟ اگر وہ آپ کو ایک مشکل سے نکال سکتا ہے، تو کیا وہ آپ کو دوسری مشکل سے نہیں نکال سکتا؟ خُداوند کی تعریف ہو ! اگر وہ مجھے گناہ سے نکال سکتا ہے، تو پھر وہ مجھے قبر سے بھی نکال سکتا ہے۔ وہ خُدا ہے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ بس آگے بڑھتے رہیں، اور اپنی آنکھیں اُس پر لگائے رکھیں۔

157 کہا، "اگر میں نے بحرِ قلزم کو پیچھے سے بند کر دیا تھا، اور تمام مصریوں کو اُس میں غرق کردیا تھا، تو پھر کیا میں اس پانی کے ساتھ کچھ نہیں کرسکتا؟ تم مجھے کیوں غصّہ دلاتے ہو؟ اوہ، یہ تمہاری بے اعتقادی ہے! بے اعتقادی کی بدولت، تم مجھے کیوں غصّہ دلاتے ہو۔"

158 اب یہاں لفظ، "گناہ،" استعمال ہوا ہے جس سے غصّہ دلایا گیا تھا۔ بنایا...اُنہوں نے یہ اسلئے کیا تھا، کیونکہ اُنہوں نے یقین نہیں کیا تھا۔ اب اُنہوں نے کبھی باہر جاکر جوا نہیں کھیلا تھا، اور اس طرح کے باقی کام نہیں کیے تھے۔ وہ کبھی کسی اور کی بیوی کے ساتھ ادھر ادھر نہیں جاتے تھے، اور باہر جا کر جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ وہ ایسا نہیں کر رہے تھے۔ لیکن، ابتدائی طور پر یہ گناہ نہیں ہے۔

159 زنا میں زندگی گزارنا گناہ نہیں ہے۔ تمباکو نوشی کرنا، یا چبانا، شراب پینا، جوا کھیلنا، گالیاں دینا، لعنت کرنا اور وغیرہ وغیرہ، یہ گناہ نہیں ہیں–یہ بے اعتقادی کی صفات ہیں۔ آپ ایسا اسلئے کرتے ہیں کیونکہ آپ ایک غیر ایماندار ہیں۔ اگر آپ ایک ایماندار ہیں، تو پھر آپ ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔ اسی لیے یسُوع نے کہا، "جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔" یہ نہیں کہا کہ وہ ایمان رکھتا ہے، بلکہ حقیقی طور پر ایمان رکھتا ہے! یہ بات ہے۔ اس سے آپ کے تمام ابتدائی

شواہد ختم ہو جاتے ہیں۔ دیکھیں؟ آپ یہاں ہیں۔

نہ کہ، "جو میرا کلام سنتا اور شور مچاتا ہے۔" نہ کہ، "جو میرا کلام سنتا اور غیر زبانیں بولتا ہے۔" نہ کہ، "جو میرا کلام سنتا ہے اور اُسکے ہاتھوں پر اور اُسکے چہرے پر خون ہے،" یا کچھ اور ہے۔ ایسا نہیں ہے۔

"جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔"

160 گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔ جیسے کوئی چھوٹی سی بات اُٹھ سکتی ہے، اور کلام میں جانے کی بجائے یہ تلاش کیا جاتا ہے آیا یہ بات ٹھیک ہے یا نہیں، "اوہ،" آپ کہتے ہیں، "میں... نہیں! دیکھیں، آپ وہاں، آگے بڑھتے جائیں۔ میں ایک پریسبیٹیرین کی طرح ہی زندگی گزارونگا، سمجھے۔" اے اندھو، آگے بڑھتے جاؤ، اسطرح آپ خُدا کو غصّہ دلاتے ہیں۔

161 جب خُدا کچھ کرتا ہے، تو وہ قوم سے توقع کرتا ہے کہ وہ اُسے پکڑ لے۔ لیکن، اس کی بجائے، "آپ جانتے ہیں، کہتے ہیں ٹھیک ہے، میں اُسکے متعلق نہیں جانتا۔" سمجھے؟ وہ توقع کرتا ہے کہ لوگ اس بات کو سمجھیں۔ اگر آپ کافی فکر مند ہیں، تو پھر کلام میں تلاش کریں۔ اس کا بار بار جائزہ لیں اور آگے پیچھے سے تلاش کریں، اور دیکھیں کیا ایسا ہوا ہے۔ اگر پیشنگوئی کی گئی ہے کہ

یہ وقوع پذیر ہوگا، اور وغیرہ وغیرہ۔ تو پھر آپ کو یہ بات مل جائے گی۔ آمین۔

162 اب غور کریں۔

چنانچہ کہا جاتا ہے...کہ اگر آج تم...اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح کہ غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا، جب خُدا اُن سے ناراض ہوگیا تھا، آپ جانتے ہیں۔

کن لوگوں نے، آواز سن کر، یعنی موسیٰ کی انجیل سن کر، غصّہ دلایا تھا: یہ وہی سب تھے جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے تھے۔

163 کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ اُس اصل گروہ میں سے کتنے لوگ بچائے گئے تھے جو باہر نکلے تھے؟ [کوئی کہتا ہے، "دو۔"- ایڈیٹر۔] دو، یہ درست ہے۔ کتنے ہیں جو اُن کا نام جانتے ہیں؟ ["کالب اور یشوع۔"] یہ ٹھیک بات ہے۔ کالب اور یشوع، صرف دو لوگ تھے، جو بیس لاکھ میں سے نکلے تھے۔

164 اسے سنیں۔ "لیکن وہ..." اب یہ 17 آیت ہے۔

اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا، جنھوں نے بے اعتقادی کی۔ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، بے اعتقادی کی...؟

165 جائیں اور لغت میں تلاش کریں کہ گناہ کا مطلب کیا ہے۔ بائبل کی لغت

کو لیں۔ وہ بے اعتقادی ہے۔ بے اعتقادی "گناہ ہے۔ "" جو ایمان نہیں لاتا، وہ پہلے ہی مجرم ہے، "یہ مُقدس یوحنا 4 ہے، دیکھیں، " پہلے ہی مجرم ہے۔"

...اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہو پائیں گے،...

166 یہ آپ کی بے اعتقادی ہے! اوہ، میں اپنے باپ تک کبھی نہیں پہنچ پاؤنگا۔ لیکن، دیکھیں، آج، اس قوم کے ساتھ یہی مسئلہ ہے۔ عجیب اور جلالی کام اِس قوم کے درمیان ہو چکے ہیں۔ یہ کیا کرتے ہیں؟ یہ اُسکی طرف سے اپنی پیٹھ موڑ لیتے ہیں۔ اور اُس نے کہا، "میں قسم کھاتا ہوں کہ میں انہیں اُس سرزمین میں داخل نہیں ہونے دوں گا جس کی انہوں نے ابتدا کی تھی۔"

167 آج ان بڑے گرجا گھروں کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ ان کی بے اعتقادی نے خُدا کو ناراض کردیا ہے۔ ہللّویاہ! وہ ان پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اُس نے کوشش کی کہ انہیں انجیل دے، لیکن انہوں نے اپنے دلوں کو سخت کر لیا ہے۔ انہوں نے اپنے آپکو ایک فرقہ بنا کر، چھوٹی چھوٹی تنظیمیں شروع کرلی ہیں، "کہتے ہیں پس ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اِسکے علاوہ کچھ نہیں مانتے،" اور پھر خُدا اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ آج

ہم کہاں کھڑے ہیں؟ سائیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

168 خُدا کا چھوٹا اور وفادار گروہ نشانوں اور معجزوں کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وہ اُنہیں آزما رہا ہے۔ "ہر بیٹا جو خُدا کے پاس آتا ہے، اُسے پہلے آزمایا اور پرکھا جانا چاہیے، تربیت یافتہ بچہ ہونا چاہیے۔

169 پہلی چھوٹی سی بات ہوئی، "اوہ، ٹھیک ہے، بحر حال، دیکھیں کلام میں کچھ بھی نہیں ہے۔" تو پھر آپ ناجائز بچے ہیں، اور خُدا کے بچے نہیں ہیں۔

170 کیونکہ خُدا کا بچہ ابرہام کی نسل ہے، جس نے اُن چیزوں کو جو نہیں تھیں، ایسے بلا لیا گویا وہ ہیں، "خُدا نے یہ کہا ہے،" اور بس آگے بڑھتے رہنا ہے۔ آمین۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کیا کہتا ہے، یا مختلف کہتا ہے، وہ پھر بھی، آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ "خُدا نے یہ کہا ہے۔"

171 پچیس سال تک اُس نے اُس بچے کا انتظار کیا، کوئی فرق نہیں پڑا حالات کتنے مخالف تھے۔ اور اُس نے اپنے آپکو غیر ایمانداروں سے الگ کر لیا، آمین، تاکہ وہ ایمان رکھ سکے۔ اوہ، میرے خُدایا! میں جوش محسوس کر رہا ہوں۔

اس کے بارے میں سوچیں۔ آپ کو دنیا کے عقیدوں سے خود کو الگ کرنا پڑیگا، "آہ، معجزات کے دن گزر چکے ہیں، ایسی کوئی چیز نہیں ہے، یہ جنونیت ہے۔" اپنے آپ کو الگ کریں۔

172 بائبل فرماتی ہے، " اُن میں سے باہر نکل آؤ، اور تم الگ ہوجاؤ، خُداوند فرماتا ہے، اور میں تم کو قبول کرلونگا۔ " کتنی شاندار بات ہے! "میں تمہیں قبول کروں گا،" جب تم خود کو الگ کرلوگے۔ "تم میرے بچے بن جاؤگے، اور میں تمہارا خُدا بن جاوں گا۔" اپنے آپکو الگ کرلو، اور بے ایمانوں کے ساتھ جوئے میں نہ جتو۔ یہ سچ ہے۔

173 ایک نوجوان شادی کرتا ہے، اور ایسی لڑکی سے شادی کرتا ہے جو ایمان نہیں رکھتی؛ یا کوئی نوجوان لڑکی ایسے لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہے جو ایمان نہیں رکھتا۔ تو ایسا مت کریں۔ مجھے نہیں پرواہ کہ وہ کتنا خوبصورت ہے، یا-یا، لڑکی کتنی پیاری ہے، یا اُسکی آنکھیں کتنی بڑی بڑی ہیں؛ یہ سب چیزیں ان دنوں میں سے کسی دن ختم ہو جائیں گی۔ لیکن بھائی آپ کی روح ہمیشہ زندہ رہنے والی ہے۔ اسلئے جو بھی کرنا ہے دھیان سے کریں۔ اگر لڑکی حقیقی ایماندار نہیں ہے، یا لڑکا حقیقی ایماندار نہیں ہے، تو پھر اُسکے ساتھ کبھی بھی اپنے آپکو نہ جوڑیں۔ اُس سے دُور رہیں۔ کیونکہ یہ سلسلہ آگے جا کر آپکے لیے مشکل پیدا کردیگا۔

174 اب سنیں، یہ 17 آیت ہے۔

> لیکن...اور وہ...کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی

رہیں؟

...اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل
نہ ہو پائیں گے،...

175 اُنہوں نے آغاز تو کیا، اور، اُنہوں نے معجزات کو ہوتے ہوئے دیکھا، لیکن وہ کبھی بھی موعودہ سرزمین تک پہنچ نہ سکے۔ اُن میں صرف، دو تھے، جو وعدے کی سرزمین تک پہنچ پائے تھے۔

176 اب پولُس کیا کر رہا ہے؟ وہ مسیحیوں سے یہاں بات کر رہا ہے، "تم اس انجیل کو مت چھوڑنا، جس کی منادی پہلے کی گئی تھی، اور وہاں عجیب اور جلالی کام ہوئے تھے، اور آگ کے ستون نے اُنکی رہنمائی کی تھی؛ جبکہ وہ تمام کام دوبارہ ہو رہے ہیں، اور صرف اپنی بے اعتقادی کی وجہ سے، اپنے آپکو اس سے الگ مت کریں، ورنہ شک پیدا ہو جائیگا، اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔"

177 اب ہم جلدی سے، اس میں آرہے ہیں۔دھیان دیں۔

...سوا اُنکے جنہوں نے نافرمانی کی؟

غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہو
سکے۔

پہلے وہ اسے گناہ کہتا ہے، دوسری مرتبہ وہ اسے بے اعتقادی کہتا ہے۔

بے اعتقادی "گناہ ہے۔" "وہ اپنی بے اعتقادی کے سبب سے، داخل نہ ہو سکے۔"

178 اُنہوں نے اُس نبی، موسیٰ کو دیکھا۔ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس نے کیا کیا، اور یہ بھی دیکھا کہ اُس نے کیا کہا تھا۔ وہ سچائی تھی، ہر بار، ٹھیک، حق پر، مشتمل تھی۔ یہی آگ کا ستون اُنکے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ اُنہوں نے اسے دیکھا تھا۔ اُنہوں نے اس پر غور کیا تھا۔

179 پولُس، اس چیز کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن بعد میں، اُس مقام پر، اُسے یہ تجربہ ہوگیا تھا۔ سمجھے؟ وہ اُس تجربے کو، اُس سے ملانے کی کوشش کر رہا تھا اُس نے اُسے پرانے عہد نامہ میں نمونے کے طور پر دیکھا۔ اُس نے کہا، "اب ہم ایک نئی چیز میں داخل ہو چکے ہیں، اور یسُوع مسیح کے وسیلے، ہم ایک نئے مقام میں داخل ہو چکے ہیں۔ پہلے وقتوں میں، خُداوند اُن پر نبیوں کے وسیلے ظاہر ہوتا تھا، لیکن اب وہ اپنے بیٹے، یسُوع کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔" سمجھے؟ اور اُس نے اپنے تجربات کو نمونے کے طور پر لینا شروع کر دیا اور اُنہیں دکھایا کہ کیا ہو رہا تھا، کیسے عجیب اور جلالی کام ہو رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور کیا لکھا ہوا تھا۔

180 اب اُس نے کہا، "وہ اپنی بے اعتقادی کے سبب سے، داخل نہ ہو سکے۔" اُنہوں نے ایمان نہیں رکھا تھا۔

181 "لیکن اب، ہم، ایک نئے مقام میں داخل ہو چکے ہیں، پس اپنے دلوں کو سخت نہ کریں۔ اُس طرح کا رویہ نہ رکھیں جو اُنہوں نے رکھا تھا، اور غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا، جب اُنہوں نے خُدا کو غصّہ دلایا تھا۔" اُنہوں نے یہ کیسے کیا تھا؟ غیر اخلاقی زندگی گزارنے سے نہیں۔ میں یہ بات آپ کو آسان کر کے بتاتا ہوں۔

182 آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، میں چرچ جاتا ہوں۔" یہ بالکل ٹھیک ہے۔ "میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا۔" یہ اچھا ہے۔ "میں نے کبھی چوری نہیں کی۔ میں نے یہ، وہ نہیں کیا، اور کچھ بھی نہیں کیا۔" یہ سب کچھ بہت اچھا ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن، یہ سب گناہ نہیں ہے۔

183 گناہ تب ہوتا ہے جب خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اور آپ اُس کا انکار کرتے ہیں، آپ یہ نہیں سنیں گے۔

184 "اوہ،" آپ کہتے ہیں، "میرا چرچ اسکی تعلیم نہیں دیتا ہے۔" جب تک بائبل اسے سکھاتی ہے، اور خُدا اسے ثابت کرتا ہے، تو یہی بات ہے۔

اب ایک لمحے کے لیے دیکھیں۔ اب ہم ایک حقیقی بات کرنے جا رہے ہیں، جو کہ بہت ہی گہری بات ہے۔ اب، اپنا ضمیر اپنی جیب میں رکھ لیں جب تک آپ باہر نہیں چلے جاتے ہیں۔

185 اب بڑے دھیان سے غور کریں۔

پس، جب اُس کے آرام میں، داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے...

اب اُسکے، اُسکی، ذاتی اسمِ ضمیر ہے۔ کیا؟

...ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو۔

186 اب، گزشتہ باب میں، پولُس اُنہیں، ان سب باتوں کو بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن اب وہ اُنہیں بتا رہا ہے کہ آخر کار وہ کیا ہے۔

اوہ، کیا ہمارے پاس وقت ہے؟ میں...شاید ہمیں آج رات تک انتظار کرنا چاہیے۔ دیر ہو رہی ہے، اور ہم دعائیہ عبادت کرنے جا رہے ہیں۔ شاید ہمیں آج رات ہی اسے لے لینا چاہیے، کیونکہ یہ واقعی وٹامنز ہیں، اور روحانی وٹامنز سے بھرپور بات ہے۔ مجھے بہت کچھ کرنا ہے، اور میں دوپہر میں بہت مصروف ہوں۔ "آئیں ہم..."

داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو، ہمیں ڈرنا چاہیے...

187 اب، کیا مصر میں اُنکے ساتھ، وعدہ کی سرزمین کا وعدہ کیا گیا تھا؟ اور، دیکھیں، خُدا نیچے آگیا، تاکہ اپنے وعدہ کو حقیقت میں بدل دے۔ کیوں؟ کیونکہ خُدا نے ابرہام سے سینکڑوں اور سینکڑوں سال پہلے کہا تھا کہ وہ یہ کرنے والا

ہے۔ یہ کتابِ مقدس میں درج تھا۔

188 یوسف نے کہا، "میری ہڈیوں کو یہاں سے تب تک نہ ہٹانا جب تک تم وعدہ کی سرزمین میں نہ پہنچ جاؤ اور مجھے وہاں میرے باپ دادا کیساتھ دفنانا۔" کیونکہ، وہ جانتا تھا کہ قیامت آنے والی ہے، اور یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھے گا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ایوب نے کیا کہا تھا۔ سمجھے؟

189 اُن میں سے ہر ایک نبی کو بالکل معلوم تھا کہ دوسرے نبی نے کیا کہا تھا، اور جانتے تھے کہ اُن کا روح ایک ہی ہے۔ اور وہ دیکھ رہے تھے۔ اوہ، بھائی ! اوہ، یہ بات ہمیں ہماری دنیاوی حالت سے باہر نکالنے کیلئے کافی ہے۔ اُنہوں نے اپنی نظریں اس بات پر نہیں ٹکائی تھیں کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں، بلکہ اس بات پر کہ انبیاء نے کیا کہا تھا۔ اُن میں سے ہر ایک دیکھ رہا تھا۔

190 ابرہام نے کہا، "مجھے وہاں دفنانا جہاں ایوب کو دفنایا گیا تھا۔" کہا، "سارہ، میں زمین کا ایک ٹکڑا خریدنے جارہا ہوں، ہمیں وہاں دفن کیا جائے گا۔"

191 اضحاق اپنے باپ کے بعد، ایک نبی تھا۔ کہا، "سنو۔ مجھے کہیں اور مت دفنانا، اور نہ ہی یہاں مصر میں، لیکن تم مجھے وعدہ کی ہوئی زمین پر واپس لے جانا۔ تم مجھے ٹھیک وہاں دفن کرنا۔"

192 یعقوب کی موت وعدہ کی سرزمین سے باہر ہوئی تھی، لیکن اُس نے اپنے

بیٹے سے کہا، جو کہ ایک نبی تھا، کہا، "تُو جانتا ہے، ایک رات فرشتے نے مجھے ایک طرف سے چھوا تھا۔ اور تب سے میں لنگڑا رہا ہوں۔ آ، اپنا ہاتھ یہاں رکھ..." اوہ، رحم ہو! "میرے نبی بیٹے، میں بوڑھا ہوں اور دیکھ نہیں سکتا ہوں۔ لیکن تو اپنا پاک ہاتھ رکھ، کیونکہ تو خود ایک نبی ہے، اپنا ہاتھ ٹھیک اُس جگہ پر رکھ جہاں فرشتے نے مجھے چھوا تھا، اور آسمانی خُدا کی قسم کھا کہ تُو مجھے یہاں نہیں دفن کریگا۔"

193 مبارک ہو...کیا آپ نے کلام کے رُوحانی مکاشفہ کو حاصل کرلیا ہے؟ کیوں، اُن میں سے نصف، تقریباً نوے فیصد، نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں۔ مگر وہ جانتا تھا کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے۔ "اپنا نبی والا ہاتھ وہاں رکھ جہاں فرشتے نے اپنا ہاتھ رکھا تھا۔ میں کبھی ایک بڑا، مضبوط، اور جسیم شخص تھا۔ لیکن، اُس نے مجھے چھوا، اور تب سے میں لنگڑا کر چلتا ہوں۔ لیکن جب سے میں لنگڑا ہوا ہوں، تب سے میں شہزادہ بن گیا ہوں۔ جب سے میں نے اپنا چلنے کا انداز بدلا ہے، میں شہزادہ بن گیا ہوں۔" جی ہاں۔ "اپنا ہاتھ یہاں رکھ۔ اور آسمانی خُدا کی قسم کھا، کہ تُو مجھے یہاں نہیں دفنائیگا۔" کیوں؟ کیونکہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا بات کر رہا ہے۔ لیکن یوسف کو معلوم تھا۔ اُس نے کہا، "مجھے یہاں سے دُور اُس وعدہ کی سرزمین میں لے جا کر دفن کرنا۔" وہی وہ جگہ تھی جہاں یہ ہونا تھا۔ یقیناً۔

194 کئی سال بعد، جب یوسف مرا، تو اُس نے بھی کہا، "مجھے یہاں مت دفنانا۔ لیکن تم جب بھی یہاں سے جاؤ تو میری ہڈیوں کو لیجانا،' کیونکہ کسی روز تم یہاں سے باہر جاؤ گے۔ اور جب تم یہاں سے باہر جاؤ گے، تو میری ہڈیاں ساتھ لے کر جانا۔"

195 آپ یہاں ہیں۔ دنیا کو کہنے دیں جو وہ کہنا چاہتے ہیں، اور جو وہ کرنا چاہتے ہیں اُنہیں کرنے دیں۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔ مجھے مسیح میں رہنے دیں، چاہے مجھے جنونی، یا پوتر شور کرنے والا کہا جائے۔ کسی روز وہ آرہا ہے، اور وہ جو مسیح میں ہیں خُدا اُنہیں اپنے ساتھ لے جائیگا، جب وہ آئیگا۔ یہ سب کلام ہے، آشکارا سچائی یہاں رکھی ہوئی ہے، لیکن اُسے حاصل کرنے کے لیے آپکے پاس رُوحانی ذہن ہونا چاہیے۔ دن بھر اسی پر غور کرتے رہیں۔ اس کے بارے میں سوچیں۔ چاہے تمہیں رات کا کھانا چھوڑنا پڑے، تو بھی اس کے بارے میں سوچیں۔

196 اور آج رات، ہم اُسکے آرام میں چلے جائیں گے، جو ہمارے لیے باقی ہے، اور دیکھیں گے آج کس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے۔ آج یہ کونسی چیز ہے؟ اگر خُدا کی بائبل میں یہ نہیں ہے، اور اسے ثابت نہیں کیا گیا، اور وہ ٹھیک اسی گھڑی یہاں موجود ہے، اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر میں ایک جھوٹا نبی ہوں۔ یہ بالکل حقیقت ہے۔ لیکن وہ یہاں ہے۔ یہ آرام کیا ہے؟

197 اُس نے کہا ہے:

اب، آئیں...ڈریں، ایسا نہ ہو کہ ہمارا اندر داخل ہونے کا وعدہ چھوٹ جائے جیسا اُنہوں نے کیا تھا،...

198 اور یہ وہی وعدہ ہونا چاہیے۔ یہ وہی آرام ہونا چاہیے۔ یہ وہی خُدا ہونا چاہیے۔ اسکے ساتھ وہی نشانات ہونے چاہئیں، بالکل وہی چیز ہونی چاہیے۔ لیکن آئیں اب آرام کرتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ خُداوند، آج رات ہمیں یہ عطا فرمانا۔

جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

199 مبارک خُداوند، صرف ابدیت ہی ان عظیم باتوں کو ظاہر کرے گی جو ہم اب ایک ساتھ بانٹ رہے ہیں۔ تھوڑا...

وہ بہت سے لوگ ہیں جو سزا کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ جیسا تُو نے یہوداہ کی کتاب میں کہا ہے، کہ، "کیونکہ بعض ایسے شخص ہیں، جنکی سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا، کیونکہ یہ بے دین ہیں اور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں۔" اور بہت سے آج انجیل کی مناد ی کر رہے ہیں، اور خُدا کے فضل کو، پیسہ بنانے والی سکیم میں بدل رہے ہیں، انکے پاس بہت بڑے چرچز ہیں اور بہت سارے لوگ ہیں، لیکن انہوں نے خُدا کے فضل کو لے کر شہوت پرستی میں بدل دیا ہے۔ اور دُنیا اندھی

ہے، اور وہ اندھے سوروں کی مانند بنتی جا رہی ہے۔ وہ ان باتوں کو سمجھ نہیں پاتے ہیں۔

200 اے خُدا، ہماری سمجھ کو کھول دے۔ اور ایسے ہونے دے کہ ہماری سمجھ دُنیاوی بچوں جیسی نہ ہو۔ کیونکہ تُو نے اپنے کلام میں کہا ہے، کہ، "اِس جہان کے فرزند نور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔" ابتدا میں ایسا ہی تھا، "قائن کے بچے" بہت عظیم اعلیٰ سائنسدان بن گئے تھے۔ وہ بہت ہی عظیم تعلیم یافتہ بن گئے تھے۔ وہ مادی چیزوں کے استاد بن گئے تھے۔ ٹھیک بڑھتے گئے، وہ بہت ہی مذہبی تھے، تو بھی وہ مجرم ٹھہرے اور سب عدالت میں بہہ گئے۔ اور اُنکی لاشیں پانی میں بہہ گئیں اور اُنکی رُوحیں دوزخ میں چلی گئیں۔

201 اور یسُوع جب موا، تو اُنکے پاس گیا اور اُن کے درمیان منادی کی۔ "اور نیچے دوزخ میں چلا گیا اور وہاں جاکر اُن رُوحوں کو کلام سنایا جو قید میں تھیں، جنہوں نے نوح کے زمانے میں تحمل کے وقت توبہ نہیں کی تھی، "کلام یوں فرماتا ہے۔ اور خُدا، جب وہ زمین پر کھڑا ہوا تھا، تو اُس نے کہا تھا، "جیسے نوح کے دنوں میں ہوا تھا، اُسی طرح ابن آدم کی آمد پر ہوگا۔"

202 لیکن غور کریں، "سیت کا نسب نامہ دیکھیں،" عاجز آدمی، خُدا کے حقیقی بندے تھے، دنیا کی چیزوں کو زیادہ نہیں جانتے ہیں، دنیاوی چیزوں کی

پرواہ نہ کرتے ہوئے، ہر ایک بوجھ کو اتار دیا تھا اور خُدا پر ایمان لے آئے تھے، اور بادشاہی میں نبی اور عظیم لوگ بن گئے تھے۔ جبکہ دوسرے، یعنی باقی مذہبی دنیا کے لوگ، اُن پر ہنستے تھے اور اُن کا مذاق اڑاتے تھے۔ لیکن وہ گھڑی آگئی جب طوفان آیا اور عدالت کی گئی۔

203 یسُوع مسیح کی آمد پر بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ اُسکا مذاق اُڑایا گیا اور اُس پر ہنسا گیا، جبکہ اُنکے اپنے مذاہب اور اپنے بڑے بڑے چرچز موجود تھے۔ لیکن اُنہوں نے صبح کے ستارے کا مذاق اُڑایا، اور وہ سب اُس پر ہنستے رہے۔ لیکن پھر وہ عدالت میں داخل ہوگئے۔ اور جب وہ بھاگ کر یروشلم میں داخل ہوئے، تو بھوک کے مارے اپنے ہی بچوں کو کھا گئے، اور جب اُنہوں نے شہر اور ہیکل کو آگ لگا دی تو اُن کا خون دروازوں سے بہہ کر سڑک پر آگیا، اور اُن کی روحیں جہنم میں چلی گئیں۔

204 خُداوند، ہم آج پھر سے اُسی مقام پر ہیں، جوکہ تیسرا ہے۔ یہ زندگی کا وقت ہے۔ تین زندگی کا عدد ہے۔ اور یہاں پر ہم، آمدثانی کیلئے تیار ہیں۔

چرچ بڑھتا جا رہا ہے؛ سائنسی دُنیا عظیم ہوتی جارہی ہے؛ چرچز شکی ایمانداروں کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں۔ ہزاروں کے نام کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں، جی ہاں، لاکھوں ہیں، اور وہ انجیل پر ہنستے ہیں، اور کہتے ہیں، کہ، ”یہ تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔ انھیں کچھ معلوم نہیں ہے۔“

شاید ایسا ہی ہو، خُداوند، لیکن ہمارے پاس تعلیم کی جو کمی ہے، وہ تُو نے اپنے فضل سے پوری کردی ہے اپنے نورانی فرشتے کو بھیجا ہے، اور اپنی قدرت کو ظاہر کردیا ہے، ہم جیسے غریب اور ان پڑھ لوگوں کے لیے کلام کی باتوں کی تصدیق ہے۔ لیکن ہم آپ سے اسی لیے محبت کرتے ہیں، کیونکہ یہ خُدا کا فضل ہے جس نے یہ کیا ہے، اور ہم جانتے ہیں ہم صرف پیدا ہوئے تھے۔ اور ہم بالکل بھی، پیارے نہیں تھے۔ ہم پیار کے لائق نہیں تھے۔ لیکن تُو نے، اپنے فضل کے وسیلے، اپنا رحم والا ہاتھ ہم پر بڑھا کر ہماری آنکھوں کو کھول دیا، کیونکہ یسُوع نے ہمارے لیے دُعا کی تھی؛ جیسے ایلیاہ نے جیحازی کے لیے کی تھی، جب وہ اُسکے گرد تلاش کر رہا تھا۔ اور آج ہماری آنکھیں کھل چکی ہیں، اور ہم خُدا کے کاموں کو ہوتا ہوا دیکھتے ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ ہم آخری وقت کی جانب بڑھ رہے ہیں؛ جبکہ غیر قوم کے دن ختم ہوجائیں گے، اور وہ اپنے لوگوں کو اپنے نام کی خاطر لے جائیگا۔ خُداوند، ہم منت کرتے ہیں، کہ ہمارا بھی نام اُن میں شمار کرنا۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو ہمیں یہ بخش دے۔

205 ہمیں برکت دے۔ اس چھوٹی جماعت کو برکت دے جو آج صبح یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ انکی پرورش مختلف مذاہب اور دین میں ہوئی ہے، لیکن اے خُدا، یہ سب کچھ ایک طرف رکھ دیں۔ اور ہونے دے کہ یہ ٹھیک کلوری

کو دیکھیں، اور کہیں، "اے خُدا، مجھے ڈھال اور مجھے بنا۔ میں اسی طرح سے چاہتا ہوں..." نبی کہتا ہے کہ وہ کمہار کے گھر گیا، تاکہ اُسے توڑا اور دوبارہ تشکیل دیا جائے۔ ہمیں ڈھال اور اپنی مرضی کے مطابق بنا جیسے اے خُدا تُو چاہتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے چاہے ہمیں خُداوند کے گھر میں فرش کا پائیدان بننا پڑے۔ میں شرارت کے خیموں میں بسنے کی بجائے، دربان بننا زیادہ پسند کروں گا ۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ پس ہمیں برکت دے، اور ہمیں فروتن بنا۔ ہمارے دلوں کو کھول دے، ہمارے ذہنوں کو، خُدا کی تمام چیزوں کے لیے صاف کر دے، جبکہ ہم یہ دعا مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

206 جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو کیا کوئی ایسا ہے جو چاہتا ہے اُسے دُعا میں یاد رکھا جائے، تاکہ اُسکی رُوح کو نجات مل سکے؟ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرینگے، اور اقرار کرینگے کہ آپ گناہ گار ہیں؟ نوجوان ساتھی، خُدا آپکو برکت دے۔ کوئی اور؟ وہاں پیچھے، جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ کیا کوئی اور چاہتا ہے، کہ اُسکی رُوح کے لیے دُعا کی جائے؟ جناب، جس نے ہاتھ بلند کیا ہے، خُدا آپکو برکت دے۔ اور خُدا آپکو برکت دے، اور آپکو بھی برکت دے۔ کیا شاندار بات ہے۔ کیا اختتام سے پہلے، کوئی اور ہے؟ میں محسوس کر رہا ہوں شاید کوئی اور بھی ہے۔ جناب، خُدا آپکو برکت دے، وہاں پیچھے، وہ وہاں پیچھے موجود ہے۔

207 اب دیکھیں، کہنے دیں، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ سوچیں کہ یہ ایک چھوٹا سا ٹیبر نیکل ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ سوچیں صرف یہی لوگ ہیں۔ اور اے مہربان خُدا، یہ نہ سمجھیں کہ خُداوند کے فرشتے نے میرے ساتھ اپنی تصویر کھینچوائی ہے، اس لیے یہ ایسا ہے۔ اور میں...اور۔ اور اسکے متعلق ایسا کچھ نہیں ہے، جسکے بارے میں آپ سوچیں۔ اے خُدا! اگر میں نے کچھ الگ سوچا ہے، تو پھر، بھائی، مجھے خود بھی مذبح پر ہونا چاہیے نہ کہ آپ سے پوچھنا چاہیے۔ لیکن میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں، کیونکہ کلام یہ کہہ رہا ہے، تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ یہ سچائی ہے۔ اگر میں نے یہ کہہ دیا ہے، اوریہی سب کچھ تھا جو کہنے کیلئے تھا، اور پھر اگر دوسرا مناد اسکے متعلق کچھ اور کہتا ہے، یا کچھ اور بتاتا ہے، تو، پھر، یہ مختلف بات ہوگی۔ لیکن آپ اس پر غور کریں، خُدا ٹھیک دوبارہ یہاں آکر اسے ثابت کررہا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ سمجھے؟ یہی چیز اسے حقیقی بناتی ہے، یعنی خُدا نے اسے ثابت کیا ہے۔ اور پھر، صرف اتنا ہی نہیں، بلکہ اُس کے کلام میں لکھا ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ یہاں وہ ایسا کر رہا ہے۔

208 اب اگرآپ ٹھیک نہیں ہیں، اور آپکا دل خُدا کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے، تو کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کرینگے؟ کہیں، "میرے لیے دُعا کریں۔" ٹھیک ہے، ٹھیک وہیں جہاں بھی آپ ہیں۔ تقریباً آٹھ یا دس ہاتھ بلند ہو چکے ہیں، جو کہ

اپنی رُوح کے لیے رحم چاہتے ہیں۔ جبکہ آپکے سر جھکے ہوئے ہیں، اب آئیں دُعا کریں۔ یاد رکھیں، آپ اپنے لیے توبہ کر رہے ہیں۔ میں صرف آپ سے پوچھ رہا ہوں، تاکہ خُدا آپ پر رحم کرے۔ لیکن یہ مذبح ہے، خُدا نے تمہیں تمہارے ذہن میں ایک مقام پر پہنچا دیا ہے؛ وہی مذبح ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہم قربان گاہ پر آئیں گے، یقیناً، لیکن اس کا یہ-یہ مطلب نہیں ہے...یہ ٹھیک بات ہے۔ لیکن آپکا حقیقی مذبح وہ ہے جہاں خُدا نے آپ سے ملاقات کی ہے۔ اور اُس نے آپ سے وہاں ملاقات کی جہاں آپ بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہی آپ کا مذبح ہے۔

209 اب کہیں، "اے خُدا، مجھ گنہگار پر، رحم فرما۔ اور اگر آج سے، تُو میری مدد کریگا، تو میں اپنی زندگی تیرے لیے بسر کرونگا۔ میں-میں تیری خدمت کرونگا۔ مجھے پرواہ نہیں کہ کوئی کیا کہتا ہے، میں آج صبح، باہر آرہا ہوں۔ میں ٹھیک یہاں دُعا کر رہا ہوں، تاکہ تُو مجھ سے بُری روح کو الگ کردے۔ تُو اس غصّے کو مجھ سے الگ کردے۔ مجھے معلوم ہے کہ میں ایسا برتاؤ نہیں کرسکتا اور خُدا کے نزدیک درست نہیں رہ سکتا۔ میرے دل میں نفرت بھی ہے۔ میں حسد بھی کرتا ہوں۔ مجھ میں بدنیتی بھی ہے۔ مجھ میں فلاں، فلاں چیز بھی ہے۔ اے خُدا، اسے باہر نکال دے۔ میں ایسا نہیں رہنا چاہتا۔ مجھے محبت سے بھر دے، مجھے فروتن اور عاجز بنا دے۔ مجھ میں حلیمی پیدا کر دے۔ مجھے

ایسا بنادے کہ میں دوسروں کو تیرے لیے جیت سکوں۔ مجھے اپنے لیے کچھ ایسا کرنے دے تاکہ میری زندگی تیری شکرگزار رہے۔" پس یہی وہ دُعا ہے جو آپ نے اب کرنی ہے، جبکہ ہم سب ملکر اکٹھے دُعا کرتے ہیں۔

210 آسمانی باپ، یہ اب تیرے ہیں۔ یہ آج صبح اس پیغام کے پھل ہیں۔ انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں۔ کسی چیز نے ان سے ایسا کروایا ہے۔ انہوں۔انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کرکے کشش ثقل کے قوانین کو توڑ دیا ہے۔ ان میں ایسی رُوح تھی جس نے فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں، اور اُس خالق کو قبول کیا ہے جس نے انہیں بنایا ہے۔

211 اب، آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو انہیں برکت دے، اور انہیں ابھی، ابدی زندگی عطا کردے۔ میں مزید اور کچھ نہیں کرسکتا؛ میں نے انکو مذبح پر بلایا، اور الگ کمرے میں لے گیا، اور اپنا سارا کام کرلیا۔ خُداوند، اب۔اب تُو ہی باقی کام کریگا۔ ہم کلام کی منادی کرنے سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں۔ تو نے کہا، "ایمان سننے سے، پیدا ہوتا ہے، اور سننا خُدا کے کلام سے۔" اب، ہم کلام کی منادی کرچکے ہیں، اور انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کرلیے ہیں، کیونکہ انہوں نے اِس پر ایمان رکھا ہے۔ اب انہیں ہمیشہ کی زندگی عطا کردے، 'کیونکہ تُونے اسکا وعدہ کیا ہے۔ اگر انہوں نے سنجیدگی سے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا ہے، تو پھر آج صبح یہ اس عمارت سے باہر، محبت

سے بھرے ہوئے، فروتن، اور عاجز مسیحی بنکر جائیں گے، کیونکہ تُو نے اسکا وعدہ کیا ہے۔ اور تیرا کلام کبھی ٹل نہیں سکتا۔ میں یہ مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

اب میں دیکھ رہا ہوں، انتظار کر رہا ہوں اور آرزو کر رہا ہوں،
اُس روشن شہر کیلئے جسے یوحنا نے نیچے آتے دیکھا تھا۔
اُس روشن شہر میں...
اب پرستش کریں۔
...وہ موتیوں کا سفید شہر ہے،
میرے پاس ایک محل ہے، ایک بربط ہے اور ایک تاج ہے؛
اب میں دیکھ رہا ہوں، انتظار کر رہا ہوں اور آرزو کر رہا ہوں،
اُس روشن شہر کیلئے جسے یوحنا نے نیچے آتے دیکھا تھا۔

212 کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے ہیں؟ اب،پیغام ختم ہوچکا ہے۔ اب یہ پرستش ہے۔ ہم چرچ میں صرف پیغام سننے نہیں آتے ہیں۔ ہم پرستش کرنے بھی آتے ہیں۔ اپنے ساتھ والے شخص کو بھول جائیں۔

صرف اُسکی پرستش کریں۔ اوہ، کتنا خوبصورت ہے! کتنا شاندار ہے! صرف اپنے دل میں اُس سے کہیں...آپکو اُسے شور مچا کر بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اپنے دل میں ہی اُس سے کہیں، "خُداوند، میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ میرے گناہ معاف کردے۔" اوہ، میرے خُدایا!

...وہ موتیوں کا سفید شہر ہے،
میرے پاس ایک محل ہے، ایک بربط ہے اور ایک تاج ہے؛
اب میں دیکھ رہا ہوں، انتظار کر رہا ہوں اور آرزو کر رہا ہوں،
اُس روشن شہر کیلئے جسے یوحنا نے نیچے آتے دیکھا تھا۔

213 ہمارے خُدا باپ، ہمیں قبول کر۔ ہم انتظار کر رہے ہیں، جبکہ ہم کلام سن رہے ہیں، اور آرزو کر رہے ہیں۔ "ہمارے دل تیرے پیاسے ہیں، جیسے ہرنی پانی کے نالوں کے لئے ترستی ہے۔ ویسے ہی، اے خُدا ہماری رُوح تیرے لیے ترستی ہے۔" ہم آرزو کر رہے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں، اور اُس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں جب یسُوع آئیگا، ہم اُس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں جب ہم آسمان پر اُٹھا لیے جائیں گے۔ ہم عدالت میں کھڑے نہیں ہونگے؛ ہمارے لیے عدالت ہوچکی ہے۔ ہم دُنیا کی چیزوں کے لیے مر چکے

ہیں، اور مسیح میں داخل ہو چکے ہیں، اُس نے ہماری سزا اپنے اوپر لے لی ہے۔ وہ اب ہمارا وکیل ہے، جو انصاف کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ ہمارا مبارک وکیل ہے، جو ہمارے اعتراف پر ہمارا مقدمہ لڑتا ہے، جبکہ ہمیں معلوم ہے کہ ہم اِس لائق نہیں ہیں۔ جیسا کہ آج صبح ایک عزیز بزرگ بہن نے اپنی گواہی میں کہا تھا اور چندہ ڈال رہی تھی، "جب سے میں یہاں آئی ہوں میں نے سیکھا ہے کہ یہ میری پاکیزگی نہیں ہے، یہ خُدا کی پاکیزگی ہے۔"

214 یقیناً، خُداوند، ہم لوگوں کو سکھاتے ہیں، کہ انسان میں کچھ اچھا نہیں ہے، ایک بھی چیز نہیں ہے۔ "تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے؟" لیکن یہ تو خُدا کا فضل ہے جو ہم پر ظاہر ہوا ہے۔ اور ہم صرف اُس کی خوبیوں پر بھروسہ کرتے ہیں، اپنی خوبیوں پر نہیں۔ اے سب سے پاک خُدا، تیری بھلائی کے لیے، ہم تیری پرستش کرتے ہیں، کہ تُو نے ہمیں اپنی عظیم بادشاہی میں، اور اپنے عظیم منصوبے میں شامل کیا ہے۔ ہم ایمان کے وسیلے، تجھے اپنے دلوں میں قبول کرتے ہیں۔ اور فضل سے، ہمیں یقین ہے کہ تُو نے یہ ہمیں خُدا کے جلال کے لئے، اور خُدا کی خدمت کے لئے بخش دیا ہے۔

215 اب، خُداوند، ان بیماروں کو شفا دے جنکے لیے، آج صبح دُعا کی گئی ہے۔ انہیں وہ خوشی دے، کیونکہ یہ صحت یاب ہونے کی آرزو کرتے ہیں۔ انہیں بتادے کہ یہ معمولی اور عارضی مصیبت ہے جو ان پر نازل ہوئی ہے، محض

ایک چھوٹی سی آزمائش کا وقت ہے۔ خُدا اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ اُس نے یہ اس لیے کیا ہے کہ دیکھے ہم اس کے بارے میں کیا کرتے ہیں۔ کیسے خُدایا...کاش وہ باہر قدم رکھیں اور اس مکمل شدہ کام کا دعویٰ کریں ! ہونے دے کہ تجھے...ہونے دے کہ یہ تجھے غصّہ نہ دلائیں، ایسا نہ ہو کہ یہ ادھر، اُدھر دوڑتے رہیں، اور اندر اور باہر جاتے رہیں، "اچھا، مجھے یہ نہیں معلوم، مجھے وہ نہیں معلوم۔"

216 اے خُداوند ! انہیں سیدھا موقف اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما، تاکہ کہیں، "خُداوند، تو ہی تھا جس نے مجھے بچایا ہے۔ تُو ہی ہے جس نے ساری چیزیں میرے لیے کی ہیں۔ میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، اور آج، میں تجھ پر بھروسہ کررہا ہوں۔" اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو یہ ساری چیزیں ان لوگوں کو، مسیح کے نام میں بخش دے۔ آمین۔

57-0901M عبرانیوں، تیسرا باب

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org